WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

بدھوار
17 دسمبر 2025
WEDNESDAY
17 DECEMBER - 2025

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | جلد: 15 | شمارہ نمبر: 293 | صفحات: 08 | قیمت: 02 روپے

صفحہ 08 جموں وکشمیر کے تیز گیند باز عاقب نبی پر پیسوں کی بارش

صفحہ 08 "میں نے صحیح لینتھ پر گیند ڈالی اور وکٹ سے فائدہ اٹھایا"

پلس پولیو مہم
دو بوند زندگی کے
پولیو کو دہلیز پر روکیں، ہر بچے کو قطرے پلائیں
DIPK NO 9023/25
محکمہ اطلاعات و تعلقات عامہ، جموں و کشمیر
@diprjk | @dipr_jk | @informationprjk | Information & PR, J&K

1971 کی تاریخساز جنگی فتح کی یاد میں منایا جانے والا وجے دیوس

مسلح افواج کو ملکی لیڈرشپ کا سلام

16 دسمبر ہمارے ملک کی تاریخ میں فخر کا دن: وزیر اعظم نریندر مودی

ہندوستان ماتا کے بہادر بیٹوں کو اپنی عاجزانہ عقیدت پیش: صدر مرمو

سری نگر،۱۶ دسمبر،جے کے این ایس،وزیر اعظم نریندر مودی نے منگل کو وجے دیوس پر مسلح افواج کی بہادری کی تعریف کی، جس دن ہندوستانی فوج نے 1971 کی جنگ میں پاکستان کو شکست دی تھی۔ جے کے این ایس کے مطابق وزیر اعظم مودی نے کہا" وجے دیوس پر، ہم ان بہادر سپاہیوں کو یاد کرتے ہیں جن کی ہمت اور قربانی نے ہندوستان کی 1971 میں تاریخی فتح کو یقینی بنایا۔ مودی نے کہا کہ مسلح افواج کے ثابت قدم عزم اور بے لوث خدمات نے ہماری قوم کی حفاظت کی اور ہماری تاریخ میں فخر کا ایک لمحہ کھڑا کیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ یہ دن ان کی بہادری کو سلام اور ان کے بے مثال جذبے کی یاد دہانی کے طور پر کھڑا ہے۔ ان کی بہادری ہندوستانیوں کی نسلوں کو متاثر کرتی رہتی ہے۔ وجے دیوس ہر سال 16 دسمبر کو 1971 کی پاک بھارت جنگ میں لڑنے والے/103

"وجے دیوس": لیفٹیننٹ گورنر نے اکھنور میں 108 فٹ بلند مستول قومی پرچم کی نقاب کشائی کی

ہمارا پیارا اور فاتح ترنگا دنیا میں بلند ہو

ترنگا ہماری آزادی، عزت نفس، قربانیوں اور شہادتوں کی علامت

ہندوستان کو ترقی یافتہ ملک بنانے کے ویژن کو حاصل کرنے کیلئے ہمیں ساتھ مل کر مارچ کرنا چاہیے/منوج سنہا

سرینگر،16 دسمبر،ایس این این،ہمارا ترنگا ہماری آزادی، ہماری عزت نفس اور قربانیوں اور شہادتوں کی علامت ہے کی بات کرتے ہوئے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ یہ ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کے بلند ویژن کو حاصل کرنے کیلئے ہمیں ساتھ مل کر مارچ کرنا چاہیے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک

کے مطابق وجے دیوس کے موقع پر لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے آج اکھنور کے کھریال میں 108 فٹ بلند مستول قومی پرچم کی نقاب کشائی کی۔ اس موقعہ پر لیفٹنٹ گورنر نے شہیدوں، فوجیوں اور افسران کو خراج عقیدت پیش کیا جنہوں نے 1971 کی جنگ میں اپنی بہادری اور قربانیوں سے ملک/102

ہینڈی کرافٹس و ہینڈلوم محکمہ نے جی آئی مہا اُتسو نئی دہلی میں شرکت کیلئے کاریگروں کو روانہ کیا

سری نگر،انفو،محکمہ ہینڈی کرافٹس و ہینڈ لوم نے جی آئی رجسٹرڈ دستکاریوں کے فروغ کو تقویت دینے کے لئے نمائش گاہ سے 6 کاریگروں کے ایک گروپ کو جی آئی مہا اُتسو میں شرکت کے لئے روانہ کیا۔ یہ مہا اُتسو 18 دسمبر سے 21 دسمبر تک نوئیڈا ہاٹ نئی دہلی میں منعقد ہوگا۔ یہ مہا اُتسو ملک بھر سے جی آئی کاریگروں اور فروخت کنندگان کو ایک مضبوط قومی پلیٹ فارم فراہم/101

اودھم پور ضلع کے پہاڑی علاقے سوہان مجالٹا میں دہشت گرد مخالف آپریشن جاری

ایک SOG اہلکار جاں بحق، 2 دیگر زخمی

3 دہشت گرد گھنے جنگلاتی علاقے کی طرف بھاگنے میں کامیاب: آئی جی پی بھیم سین توتی

سری نگر،۱۶ دسمبر،جے کے این ایس،پیر کو شام دیر گئے اودھم پور ضلع کے ایک پہاڑی علاقے سوہان مجالٹا میں دہشت گردوں اور سیکورٹی فورسز کے درمیان تصادم کے دوران پولیس کے

اسپیشل آپریشن گروپ کا ایک جوان ہلاک اور 2 دیگر اہلکار زخمی ہوئے۔ آئی جی پی جموں زون بھیم سین توتی نے ایک ایس او جی اہلکار کے جاں بحق ہونے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ جھڑپ کے دوران، 3 دہشت گردوں کی موجودگی کی تصدیق ہوئی، جو گھنے جنگلاتی علاقے کی طرف بھاگنے میں کامیاب ہوگئے، جے کے این ایس کے مطابق سرکاری ذرائع نے بتایا کہ سوہان اودم پور میں دہشت/106

اؤس کمیٹی نے کپواڑہ میں واٹر سپلائی سکیموں کا معائنہ کیا

کپواڑہ،انفو،جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کی طرف سے جل جیون مشن (جے جے ایم) کی سکیموں کے معائنے کے لئے تشکیل دی گئی ہاؤس کمیٹی جس کی صدارت چیئرمین حسنین مسعودی کر رہے ہیں، نے آج ضلع کپواڑہ/105

سماجی سرگرمیوں کی آڑ میں دہشت گردی سے منسلک نیٹ ورک کیخلاف بڑا کریک ڈاؤن

وادی کے سات اضلاع میں 12 مقامات پر سی آئی کے کے چھاپے

12 مشتبہ افراد پوچھ گچھ گرفتار، 10 موبائل فون، 01 لیپ ٹاپ اور 14 سم کارڈس بھی ضبط

سرینگر،16 دسمبر،ایس این این،سماجی سرگرمی کی آڑ میں کام کرنے والے دہشت گردی سے منسلک نیٹ ورک کے خلاف ایک بڑا کریک ڈاؤن میں کاؤنٹر انٹیلی جنس کشمیر (سی آئی کے) نے وادی کے متعدد اضلاع میں چھاپے ڈال کر تلاشی جس دوران پوچھ گچھ کیلئے 12 مشتبہ افراد کو حراست میں لیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق سی آئی کے نے دہشت گردی سے منسلک نیٹ ورک پر کریک ڈاؤن کرتے ہوئے وادی بھر میں تلاشی کے دوران 12 کو حراست میں لیا گیا۔ ایک بیان کے مطابق سماجی سرگرمی کے آڑ میں کام کرنے والے ملک دشمن عناصر کو فیصلہ کن ضرب دیتے ہوئے، کاؤنٹر انٹیلی جنس کشمیر نے کشمیر کے متعدد اضلاع میں مربوط تلاشی لی، جس میں دہشت گردی کی حمایت کے/104

ترہگام کپواڑہ میں بارودی سرنگ پھٹ جانے سے فوجی اہلکار ازجاں

سرینگر،16 دسمبر،ایس این این،شمالی ضلع کپواڑہ کے ترہگام علاقے میں بارودی سرنگ زوردار دھماکہ سے پھٹ جانے کے نتیجے میں فوجی اہلکار ازجاں ہو گیا۔ ادھر نئی پورہ سرینگر میں شبانہ تلاشی آپریشن کے دوران قبرستان سے اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کرلیا گیا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق کپواڑہ ضلع میں بارودی سرنگ کے دھماکے میں ایک/107

علی محمد ساگر نے پبلک انڈر ٹیکنگز کمیٹی کی صدارت کی

جموں،انفو،جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کی پبلک انڈر ٹیکنگز کمیٹی (پی یو سی) کی ایک میٹنگ آج اسمبلی کمپلیکس میں رکن اسمبلی علی محمد ساگر کی صدارت میں منعقد ہوئی جس میں محکمہ تعمیرات عامہ (پی ڈبلیو ڈی) سے متعلق جموں وکشمیر پروجیکٹس کنسٹرکشن کارپوریشن (جے کے پی سی سی) کے آڈٹ پیراز کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں اراکین اسمبلی سیف اللہ میر، بلدیو راج شرما/108

کشمیر کی سرحدیں ہو یا لداخ کی دشوار گزار پہاڑیاں

فوج نے سرحدوں کو مضبوط بنا کر ملکی سالمیت کو یقینی بنایا

سال 1971 کی جنگ تاریخی فتح، یہ جنگ ہمارے پڑوسی ممالک کیلئے سبق تھا/راجناتھ سنگھ

سرینگر،16 دسمبر،ایس این این،پاکستان میں بھارت کے ساتھ براہ راست جنگ کرنے کی ہمت نہیں ہے اسی لئے درپردہ جنگ کا سہارا لے رہا ہے کا دعویٰ کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ سال 1971 کی جنگ ایک تاریخی فتح، یہ جنگ ہمارے

پڑوسی ممالک کیلئے ایک سبق تھا۔ سٹار نیوز نیٹ ورک مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق سال 1971 کی جنگ میں بھارت کی تاریخی فتح اور بھارت بنگلہ دیش دوستی کے 53 سال پورے ہونے پر وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا ہے کہ 1971 کی جنگ ایک تاریخی فتح ہے یہ جنگ ہمارے پڑوسی ممالک کیلئے ایک سبق/109

میونسپل کمیٹی بڈگام میں بڑے فراڈ کیس کا معاملہ

کرائم برانچ کشمیر نے سابق میونسپل کمیٹی صدر سمیت تین افراد کیخلاف چارج شیٹ دائر کردی

سرینگر، 16 دسمبر، ایس این این، میونسپل کمیٹی بڈگام میں بڑے فراڈ کیس میں کرائم برانچ کشمیر نے چارج شیٹ دائر کردی۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق کرائم برانچ کشمیر کے اقتصادی جرائم ونگ نے منگل کو کہا کہ انہوں نے کیس زیر نمبر 03/2022 کے سلسلے میں خصوصی جج انسداد بدعنوانی، سرینگر کی عدالت میں ایک چارج شیٹ پیش کی ہے، جس میں دھوکہ دہی، جعلسازی، مجرمانہ سازش اور سرکاری عہدے کے غلط استعمال کے سنگین الزامات شامل ہیں۔ ایک بیان میں سی بی کے نے کہا کہ چارج شیٹ سیکشن/110

سری نگر سمیت پورے کشمیر میں شبانہ درجہ حرارت پھر نقطہ انجماد سے نیچے درج، سردی کی لہر برقرار

گہری دُھند، یخ بستہ ہوائیں اور شدید ٹھنڈ

18 سے 21 دسمبر کے دوران بالائی علاقوں میں ہلکی برفباری کا امکان: موسمیاتی مرکز سری نگر

سری نگر،۱۶ دسمبر،جے کے این ایس،وادی کشمیر میں شدید سردی کا سلسلہ بدستور جاری ہے اور سری نگر سمیت پورے کشمیر میں شبانہ درجہ حرارت پھر نقطہ انجماد سے نیچے درج کیا گیا۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے رواں شدید سردی اور دُھند کی صورتحال میں کسی فوری بہتری کو عملاً ناممکن قرار دیتے ہوئے کہا کہ 20 دسمبر تک صورتحال جوں کی توں رہنے کے

بعد 21 دسمبر کو بالائی علاقوں میں ہلکی برفباری کا امکان ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق موسمیاتی مرکز سری نگر نے دوران شب درج کئے گئے درجہ حرارت سے متعلق جانکاری فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ پیر اور منگل کی درمیانی شب سرینگر کا کم سے کم درجہ حرارت منفی 1.8 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ مسلسل دو دنوں تک شبانہ پارہ صفر سے اوپر رہنے کے/112

چیف سیکرٹری نے جموں وکشمیر میں کان کنی اصلاحات

آمدنی اکٹھا کرنے اور ٹیکنالوجی پر مبنی نفاذ کا جائزہ لیا

تک جی پی ایس، آر ایف آئی ڈی اور ای چالاننگ 2026 جنوری 26 معدنی نقل وحمل کیلئے

جموں،انفو،چیف سیکرٹری مسٹر اتل ڈلو نے کان کنی محکمہ کی ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کی تاکہ جے اینڈ کے بھر میں غیر قانونی کان کنی روکنے کیلئے کان کنی کے شعبے کی اصلاحات کی پیش رفت، آمدنی اکٹھا کرنے کے اقدامات، ٹیکنالوجیکل مداخلتوں اور نفاذ کے میکانزم کا جائزہ لیا جائے۔ میٹنگ کے دوران چیف سیکرٹری نے محکمہ کی کارکردگی کا جائزہ لیا جو پالیسی اصلاحات کو نافذ کرنے، معدنی بلاکس کی

نیلامی اور نگرانی کے نظام کو مضبوط بنانے میں شامل ہے، جبکہ معدنی وسائل سے شفافیت، استحکام اور آمدنی کی زیادہ سے زیادہ حد تک حاصل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ اس موقع پر چیف سیکرٹری نے بی آئی ایس اے جی۔/111

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

کیا مصنوعی ذہانت خطرناک ہو سکتی ہے؟

منفی اثرات سے بچنے کے لیے قوانین متعارف کرانا ضروری ہے

تحریر....
شکیل احمد تحسین

چیٹ جی پی ٹی کی مالک کمپنی 'اوپن اے آئی' کے چیف ایگزیکٹیو سیم آلٹمین نے امریکی سینٹ کی کمیٹی کے سامنے یہ بیان دیا کہ مصنوعی ذہانت کو ریگولرائز کیا جانا چاہیے۔

وہ یہ بیان مصنوعی ذہانت کے ممکنہ خطرات کے حوالے سے بحث میں ریکارڈ کروا رہے تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ مصنوعی ذہانت کے نتیجے میں سامنے آنے والے امکانات کو پرنٹنگ پریس کی ایجاد کی طرح دنیا کو موثر طریقے سے تبدیل کرنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

اس بات پر انہوں نے بہرحال اتفاق کیا کہ اس کے ممکنہ خطرات سے نمٹنا بھی ضروری ہے۔ ایک امریکی سینیٹر نے بھی بالکل اسی طرح کے خطرے کی نشان دہی کی۔ ان کے خیال میں اس بات سے انکار نہیں کہ مصنوعی ذہانت کے کافی انقلابی اثرات ہو سکتے ہیں لیکن یہ بالکل ایٹم بم کی طرح خطرناک بھی ہے۔

'چیٹ جی پی ٹی' کی ایجاد نے ٹیکنالوجی کی دنیا میں ایک طوفان برپا کیا ہے۔ **30** نومبر **2022**ء کو آغاز کرنے والے اس پلیٹ فارم نے ہر شعبہ ہائے زندگی پر اپنا اثر ڈالا ہے اور مختصر عرصے کے دوران ٹیکنالوجی، صحت، تعلیم، تجارت، کاروبار اور بینکنگ سے تعلق رکھنے والے صارفین کی تعداد **10** کروڑ تک پہنچ چکی ہے۔

'چیٹ جی پی ٹی' ایک طاقت ور اے آئی ٹول اور کمپیوٹر لینگوئج ماڈل ہے جو کہ انسانوں کی طرح گفتگو کر سکتا ہے اور سوالوں کے جواب دے سکتا ہے۔ اب یہ پروگرام تصاویر اور ویڈیوز کو بھی پراسیس کر سکتا ہے، سادہ کاغذ پر دیے گئے ڈیزائن کے مطابق ویب سائٹ ڈیزائن کر سکتا ہے۔ اس کو تین ارب لفظوں کی مدد سے تیار کیا گیا ہے۔

اس میں فیڈ کیے گئے ڈیٹا کی یہ مقدار ظاہر کرتی ہے کہ یہ کام کتنے بڑے پیمانے پر کیا گیا ہے۔ مزید یہ کہ انسانوں کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے بھی یہ مسلسل سیکھ رہا ہے اور خود کو اپ گریڈ کر رہا ہے۔ روزمرہ کے معمولی مسائل جیسا کہ ای میلز یا پیغامات لکھنے کے ساتھ ساتھ یہ پیچیدہ کام جیسا کہ کوڈ وغیرہ کرنا بھی سرانجام دے رہا ہے۔

اس کی مقبولیت کو دیکھتے ہوئے کافی کمپنیز نے 'چیٹ جی پی ٹی' کو اپنے پروگرامز کا حصہ بنایا جیسا کہ مائیکروسافٹ کے 'بنگ' سرچ انجن کو اس کے ساتھ لنک کر دیا گیا ہے۔ سنیپ چیٹ نے جب اس کو اپنی ایپ میں شامل کیا تو اس کی شہرت مزید پھیل گئی۔

جہاں پہلے اس کو صرف پڑھے لکھے لوگ استعمال کر رہے تھے، اس ایپ میں آنے کے بعد عام لوگوں نے بھی اسے استعمال کرنا شروع کر دیا ہے۔ اس میں ایک بڑا عنصر اس کی مقامی زبانوں کو سمجھنے کی صلاحیت اور مزاح سے بھرپور جواب دینے کی اہلیت تھی۔ یہ رومن اردو میں بہت اچھے سے بات کر سکتا ہے۔

پاکستان میں کچھ دن تو سوشل میڈیا پر اس کا خوب چرچا رہا۔ ہر کوئی 'چیٹ جی پی ٹی' کے ساتھ بات کر کے اس کے اسکرین شاٹس شیئر کر رہا تھا۔ کافی لوگوں کے لیے یہ ناقابل یقین اور حیران کن تھا۔

میرے ایک دوست کے نزدیک اس سب کے پیچھے کوئی انسان بیٹھے تھے جو اس کو چلا رہے تھے۔ کافی تگ و دو کے بعد میں اس کو یہ سمجھانے میں کامیاب ہوا کہ ایسا کچھ نہیں ہے اور یہ خودکار طریقے سے کام کرنے والا سوفٹ ویئر ہے۔

اگرچہ ایجادات کسی بھی ترقی یافتہ معاشرے کا امتیاز ہوتی ہیں، لیکن یہ بھی ضروری ہے کہ لوگوں کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے ان کو کنٹرول کیا جائے۔ اس وقت یہ اور بھی ضروری ہو جاتا ہے جب اس بات کا خطرہ موجود ہے کہ 'اے آئی' مشین، اپنے اور انسان کے تعلق کو آقا اور غلام کے تعلق میں بدل سکتی ہے۔

یہ تصویر اس وقت کچھ واضح ہوتی ہے جب ہم انسان اور موبائل کے تعلق کو دیکھتے ہیں۔ صبح بستر سے اٹھنے سے لے کر رات سونے تک ہم اپنا زیادہ تر وقت فون پر گزار رہے ہوتے ہیں۔ اپنی چھوٹی سے کے کر بڑی ضروریات تک کے لیے ہم بہت حد تک اس پر انحصار کرتے ہیں۔

یہ ہماری زندگی کے دوسرے پہلوؤں کو بھی متاثر کرتا ہے کیونکہ موبائل فون کے استعمال میں کوئی اصول وضوابط یا ریگولیشنز نہیں ہیں۔ بالکل اسی طرح اگر مصنوعی ذہانت کے لیے بروقت قوانین نہ بنائے گئے تو یہ بڑی حد تک ہم پر بہت جلد غالب آ جائے گی۔

اس بات سے کسی کو انکار نہیں کہ مصنوعی ذہانت کے بہت سے فوائد ہیں لیکن دوسری طرف اگر اس کو ریگولرائز نہیں کیا جاتا تو اس کے سیاسی، معاشرتی، معاشی اور عسکری میدانوں میں نقصانات بھی ہیں۔ سیاسی میدان میں یہ چیٹ بوٹس مختلف امیدواروں کی عوامی مقبولیت کا اندازہ لگانے میں مدد دے سکتے ہیں۔

اے آئی مختلف سیاسی رہنماؤں کو باخبر کمپین چلانے، ویب سائٹس اور سوشل میڈیا اکاؤنٹس چلانے، لوگوں سے بات چیت کرنے، ان کے سوالات کے جواب دینے، اور مطلوبہ مواد تیار کرنے میں مدد کر سکتی ہے۔

جنریٹو اے آئی عوامی حمایت کا اندازہ لگا سکتی ہے اور انتخابات کے نتائج سے قبل از وقت آگاہ کر سکتی ہے۔

یہ مصنوعی ذہانت کے میدان سیاست میں کچھ مثبت استعمالات ہیں، تاہم ان ریگولیٹِڈ اے آئی (بغیر ضابطے کے) سیاسی رہنماؤں کی کردار کشی، عوامی رائے کو متاثر کرنے، اور حقائق کو مسخ کر کے کسی کی حمایت اور کسی کی مخالفت میں استعمال ہو سکتی ہے۔

جب چیٹ جی پی ٹی سے سیاسی کمیونیکیشن اور جمہوریت پر مصنوعی ذہانت کے اثرات کے بارے پوچھا گیا تو اس کے خیال میں اے آئی میں یہ صلاحیت موجود ہے کہ وہ تزویراتی اور سیاسی کمیونیکیشن پر اثر انداز ہو سکتی ہے۔

نتیجتاً یہ بات ضروری ہو جاتی ہے کہ اے آئی کو استعمال کرتے وقت اخلاقیات کو مدنظر رکھا جائے اور پالیسی ساز ان خطرات کو مدنظر رکھیں۔ 'چیٹ جی پی ٹی' کے یہ جواب دینے کی وجہ یہ بھی کہ ڈیٹا کی مدد سے اسے تشکیل دیا گیا ہے۔

جوں جوں ہر روز زیادہ سے زیادہ ڈیٹا تخلیق ہو رہا ہے، یہ پروگرامز اور زیادہ ذہین ہوتے جائیں گے۔ یہ سیاسی رہنماؤں کی جھوٹی، جعلی یا مسخ شدہ تصاویر بنا سکتا ہے جیسا کہ کچھ روز قبل یوکرینی صدر ولادی میر زیلنسکی کی روس کے سامنے سرنڈر کرنے کی ویڈیو بنائی گئی تھی۔

اے آئی اور چیٹ بوٹس کو غلط معلومات اور جعلی خبروں کو پھیلانے کے لیے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے اور اسے عوام میں پھیلانے کے لیے سوشل میڈیا کے الگورتھم میں ہیرا پھیری کی جا سکتی ہے۔ یہ عوامی تحفظ کے حوالے سے ناقابل یقین حد تک تشویشناک بات ہے۔

مزید یہ کہ اے آئی معاشی میدان میں پیداواری صلاحیت اور کارکردگی بڑھانے میں بھی مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق آئندہ دس سالوں کے دوران جنریٹو اے آئی سے سالانہ عالمی جی ڈی پی میں **7.0** فیصد اضافہ متوقع ہے۔

جنریٹو اے آئی ماڈلز جیسا کہ گوگل کا بارڈ اور چیٹ جی پی ٹی کے پاس اعلیٰ درجے کی ذہانت ہے جو کہ زیادہ تر انسانوں کے پاس نہیں ہوتی۔ یہ چیز ایک اور خطرے کو جنم دیتی ہے۔ کیا اے آئی انسانی ملازمتوں پر قبضہ کر سکتی ہے؟ اگرچہ اے آئی بہت سے شعبوں میں انسانوں کی مدد کر رہی ہے لیکن یہ خطرہ مسلسل موجود ہے کہ یہ انسانوں کا متبادل ثابت ہو گی۔

جب عام ڈرائیورز نے ایک وقت میں اوبر اور کریم کی وجہ سے ملازمتوں سے ہاتھ دھوئے تھے، اس بات کا امکان ہے کہ خودکار کاروں کی آمد سے اوبر اور کریم کے ڈرائیور ملازمت سے محروم ہو جائیں گے۔

مصنوعی ذہانت مکمل طور پر انسانوں کی جگہ نہ بھی لے لیکن یہ نئی تکنیکی اور غیر تکنیکی ملازمتیں تخلیق کرتے ہوئے کچھ ملازمتوں کو بے کار بنا سکتی ہے۔ جو لوگ ان تبدیلیوں کو اپنانے یا سیکھنے کے لیے تیار نہیں وہ خسارے میں رہیں گے۔

اسی طرح چیٹ جی پی ٹی مختلف سماجی شعبوں میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ سب سے نمایاں تعلیمی شعبے میں اس کا استعمال ہے۔ طلباء بڑے پیمانے پر اسے اپنی اسائنمنٹس بنانے یا مضامین کا خلاصہ کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

اس سے جہاں طلباء پر بوجھ کم ہوا ہے وہیں پروفیسرز پر بوجھ بڑھ گیا ہے۔ اے آئی سے تیار کردہ مواد کو انسانوں کی لکھی ہوئے تحریر سے فرق کرنا مشکل ہے۔ یونیورسٹی آف کیمبرج کی تحقیق کے مطابق اے آئی پر مکمل انحصار تعلیمی شعبے کو متنازع بنا دے گا اور مصنوعی ذہانت اس کی سالمیت کے لیے خطرہ ہو گی۔

ان کے خیال میں محض آئیڈیاز تخلیق کرنے کے لیے اس کا استعمال تو مددگار ہو سکتا ہے لیکن کلی طور پر اس پر منحصر ہونا غلط ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ درسگاہوں میں ایمانداری اور میرٹ کو یقینی بنانے کے لیے ان ٹولز کو ریگولرائز کیا جائے۔

اگرچہ سویلین معاملات میں تو اے آئی کا استعمال بہت حد تک ہے، یہ عسکری شعبے میں بھی بہت مددگار ثابت ہو سکتی ہے۔ امریکی محکمہ دفاع کے ایک اہلکار کے مطابق اے آئی ملٹری سوفٹ ویئرز کو تیار کرنے میں بہت مدد کر سکتی ہے۔

ان کے مطابق اس سے قبل ڈویلپرز اور کوڈرز کو اس کے لیے قائل کرنا کافی مشکل ہوتا تھا۔ فیصلہ سازی، تدابیر اختیار کرنے، دفاعی حکمت عملی بنانے اور مختلف سینسرز سے حاصل شدہ ڈیٹا کا تجزیہ کرنے میں اے آئی مددگار ہو سکتی ہے۔ اسے ابھرتی ہوئی عسکری ٹیکنالوجیز جیسے کہ ڈرون، میزائل، جیٹ، ٹینک وغیرہ میں بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

مہلک خودکار ہتھیاروں کے نظام میں جنریٹو اے آئی کا استعمال سب سے زیادہ خطرناک ہو گا کیونکہ یہ ہتھیار ایک بار فعال ہونے کے بعد خودکار طور پر لوگوں کو نشانہ بنا سکتے ہیں۔

اس سے احتساب، ذمہ داری اور شفافیت کے بارے میں خوف پیدا ہوتا ہے کہ کون ذمہ دار ہو گا اور کس کا احتساب ہو گا۔ اس لیے اس کو ریگولیٹ کرنا بہت ضروری ہو جاتا ہے، کیونکہ وقت کے ساتھ اے آئی زیادہ ذہین ہو سکتی ہے اور انسانوں کو نظرانداز کرتے ہوئے آزادانہ اقدامات کر سکتی ہے۔

اگرچہ اٹلی نے چیٹ جی پی ٹی پر پابندی لگائی تھی جو کہ اب ہٹا لی ہے، لیکن بہت سے ممالک جنریٹو اے آئی کو ریگولیٹ کرنے والے قوانین متعارف کرانے سے گریزاں ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ اس طرح کے قوانین انہیں ٹیکنالوجی کی دوڑ میں پیچھے دھکیل سکتے ہیں۔ تیز رفتار ترقی کے دور میں، ٹیکنالوجی پر پابندی لگانے کی بات چیت غیر متعلقہ اور غیر منطقی ہے اور تکنیکی طور پر ترقی یافتہ ریاستوں کے مفاد میں نہیں ہے۔

لہٰذا، پابندی کے بجائے ضوابط اور قوانین پر زور دینا ضروری ہے، جیسا کہ اوپن اے آئی کے سی ای او اور سیلیکون ویلی کے دوسرے ممبران نے کیا ہے۔ سینڈفورڈ یونیورسٹی کے **2023**ء کے انڈیکس کے مطابق، عالمی سطح پر تقریباً **37** بل قانون کی شکل میں پاس کیے گئے، لیکن یہ قوانین قومی سطح پر مصنوعی ذہانت کے محدود پہلوؤں کو ریگولیٹ کرتے ہیں۔

عالمی سطح پر اے آئی میں مقابلہ بڑھ رہا ہے اور اس کو ریگولرائز کرنے والی آوازیں پست ہو رہی ہیں یا بہت کم ہیں جس کا مستقبل میں نا قابل تلافی نقصان اٹھانا پڑھ سکتا ہے۔ باقاعدہ قوانین اور ریگولیشنز ہی اس بات کو یقینی بنا سکتی ہیں کہ اے آئی کا استعمال مثبت اور انسانیت کے لیے فائدہ مند ہو، ناں کہ ایٹم بم کی طرح تباہ کن۔

غزہ میں عالمی استحکام فوج تعینات کرنے کا عمل آئندہ ماہ شروع ہوسکتا ہے

نئی دہلی (ایم این این): امریکی حکام کے مطابق، غزہ کی پٹی میں اقوام متحدہ کے اختیار کے تحت ایک عالمی استحکام فورس (اسٹیبلائزیشن فورس) تعینات کی جاسکتی ہے جس میں بین الاقوامی فوجی دستے شامل ہوں گے اور اس کی تعیناتی ممکنہ طور پر اگلے ماہ ہی شروع ہوسکتی ہے۔ تاہم، اس تعلق سے اب تک کچھ واضح نہیں ہوسکا ہے کہ حماس کو غیر مسلح کیسے کیا جائے گا۔ عالمی ذرائع کے مطابق ۲ امریکی عہدیداروں نے خبر رساں ایجنسی رائٹرز کو بتایا کہ ایک امریکی ۲ اسٹار جنرل کو اس فورس کی قیادت کیلئے زیر غور لایا جا رہا ہے، تاہم اس حوالے سے کوئی حتمی فیصلہ نہیں ہوا۔ اس فورس کی تعیناتی امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے غزہ امن منصوبے کے اگلے مرحلے کا ایک اہم حصہ ہے۔ منصوبے کے پہلے مرحلے کے تحت ۲ سالہ جنگ

میں ایک عارضی جنگ بندی کا آغاز ۱۰ اکتوبر کو ہوا جس کے بعد حماس نے یرغمالوں کو رہا کیا جبکہ اسرائیل نے زیر حراست فلسطینیوں کو آزادی دی۔ وہائٹ ہاؤس کی ترجمان کیرولین لیوٹ نے صحافیوں کو بتایا ''امن معاہدے کے دوسرے مرحلے کیلئے اس وقت پس پردہ منصوبہ پر خاموشی

سے کام جاری ہے۔ ہم ایک دیرپا اور مستقل امن کو یقینی بنانا چاہتے ہیں۔'' انہوں نے بتایا کہ انڈونیشیا نے کہا ہے کہ وہ غزہ میں صحت اور تعمیر تو سے متعلق ذمہ داریاں سنبھالنے کیلئے ۲۰ ہزار تک فوجی تعینات کرنے کیلئے تیار ہے۔ انڈونیشیائی وزارت دفاع کے ترجمان ریکو سریات نے کہا کہ ''یہ معاملہ ابھی منصوبہ بندی اور تیاری کے مراحل میں ہے۔ ہم تعینات کی جانے والی فورس کے تنظیمی ڈھانچے کو حتمی شکل دے رہے ہیں۔'' غزہ کو غیر فوجی بنانے کا عمل اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل نے اس بین الاقوامی استحکام فورس کو اجازت دی ہے کہ وہ نئی تربیت یافتہ اور جانچ پڑتال سے گزرنے والی فلسطینی پولیس کے ساتھ مل کر غزہ میں سیکوریٹی کو مستحکم کرے۔ اس میں غزہ پٹی کو غیر فوجی بنانے کا عمل شامل ہے جس کے تحت عسکری، حماس جنگجو اور ان کے انفرا اسٹرکچر کو تباہ کرنا، ان کی دوبارہ تعمیر کو روکنا اور غیر ریاستی مسلح گروہوں کے ہتھیاروں کو مستقل طور پر ناکارہ بنانا شامل ہے۔ تاہم یہ ابھی تک واضح نہیں ہے کہ یہ عملی طور پر کیسے انجام دیا جائے گا۔ اقوام متحدہ میں امریکی سفیر مائیک والٹز نے کہا کہ سلامتی کونسل نے اس فورس کو غزہ کو غیر فوجی بنانے کے لیے ضروری وسائل بشمول طاقت کے استعمال کی اجازت دی ہے۔ انہوں نے اسرائیلی 'چینل ۲۱' کو بتایا کہ یقیناً یہ ہر فریق ملک کے ساتھ بات چیت ہوگی اور فورس کی موجودگی سے متعلق قوانین وضوابط پر مشاورت جاری ہے۔ دوسری جانب حماس کا کہنا ہے کہ اس سے غیر مسلح ہونے کے معاملے پر ثالثوں امریکہ، مصر اور قطر نے باضابطہ طور پر کوئی بات نہیں کی ہے۔

بونڈی، سڈنی: ہیرو احمد الاحمد کیلئے کروڑوں ڈالر جمع

نئی دہلی (ایم این این): گزشتہ شام سڈنی کے مشہور بونڈی بیچ پر دہشت گردانہ فائرنگ حملہ میں کم از کم ٦١ افراد ہلاک اور ۴۳ سے زائد زخمی ہوئے۔ یہ واقعہ اس علاقے میں حالیہ دہائی کا سب سے مہلک حملہ ہے جسے حکام نے انتہا پسندی اور سامی مخالف دہشت گرد کارروائی قرار دیا ہے۔ حملہ دو افراد ۰۵ سالہ باپ ساجد اکرم اور اس کے ۴۲ سالہ بیٹے نوید اکرم کی طرف سے کیا گیا۔ پولیس نے ایک حملہ آور کو موقع پر ہلاک کر دیا جبکہ دوسرے کو شدید زخمی حالت میں حراست میں لیا گیا۔ اس دوران بھیڑ میں موجود احمد ال احمد نامی ایک ۴۳ سالہ سڈنی رہائشی نے بے مثال بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک حملہ آور سے بندوق چھین لی۔ ویڈیو فوٹیج میں دیکھا گیا کہ وہ کاروں کے پیچھے چھپنے کے بعد اچانک اٹھ کر اس شخص کے پیچھے دوڑتے ہیں اور اسے زمین پر گرا کر رائفل چھین لیتے ہیں۔

غلط شناخت کے سبب سڈنی میں پاکستانی نژاد شہری کو جان سے مارنے کی دھمکیاں

نئی دہلی (ایم این این): آسٹریلیا کے شہر سڈنی میں مقیم ایک پاکستانی نژاد شخص نے انکشاف کیا ہے کہ بونڈی بیچ فائرنگ واقعے میں ملوث حملہ آور کے طور پر اس کی تصویر آن لائن بڑے پیمانے پر شیئر کیے جانے کے بعد اسے 'جان سے مارنے کی دھمکیاں' ملی ہیں اور وہ اپنے گھر سے باہر نکلنے میں 'خوفزدہ' ہے۔ اتوار کو بونڈی ساحل پر یہودیوں کے حنوکا کی ایک تقریب میں حملہ آوروں نے فائرنگ کی تھی جس کے نتیجے میں ٦١ افراد ہلاک ہوئے جو ۶۹۹۱ء کے بعد آسٹریلیا کا سب سے بدترین واقعہ ہے۔ پولیس نے اب تک حملہ آوروں کے نام ظاہر نہیں کیے ہیں، جو کہ باپ اور بیٹا بتائے جاتے ہیں اور نہ ہی ان کے محرکات کا انکشاف کیا ہے۔ تاہم مختلف نیوز چینلز نے ان کی شناخت بالترتیب ساجد اکرم اور نوید اکرم کے نام سے کی ہے۔ آسٹریلیا کے وزیر داخلہ ٹونی برک نے پیر کو صحافیوں کو بتایا کہ دو حملہ آوروں میں سے ایک باپ ہے جو پہلی بار ۸۹۹۱ء میں طالب علم ویزا پر آسٹریلیا آیا تھا۔ وہ جائے وقوع پر ہی مارا گیا تھا۔ وزیر داخلہ کے مطابق حملہ آور کا بیٹا جو آسٹریلوی نژاد شہری ہے شدید زخمی ہے اور پولیس کی نگرانی میں سڈنی کے ایک اسپتال میں زیر علاج ہے۔ 'میں وہ شخص نہیں ہوں' آسٹریلیا کے 'ایس بی ایس نیوز' نے ایک ایسا ویڈیو نشر کیا ہے جس میں نوید اکرم نے جو اپنا کاروبار چلاتا ہے اور ۸۱۰۲ء میں آسٹریلیا آیا تھا، کہا' 'میڈیا رپورٹس کے مطابق، حملہ آوروں میں سے ایک کا نام نوید اکرم ہے۔ میرا نام بھی نوید اکرم ہے۔ بدقسمتی سے، ہمارے نام ایک جیسے ہیں۔'

مالٹا: بجٹ ۶۲۰۲ میں نوجوانوں کیلئے چھ ماہ کی مفت جم ممبرشپ کا اعلان

نئی دہلی (ایم این این): مالٹی حکومت نے نوجوانوں کی صحت، کھیل اور متحرک طرز زندگی کو فروغ دینے کیلئے ایک بڑی سکیم شروع کی ہے جس کے تحت ٦١ سال سے ۱۲ سال تک کے نوجوانوں کو چھ ماہ کی مفت جم ممبرشپ فراہم کی جائے گی۔ یہ اقدام ۶۲۰۲ء کے بجٹ کا حصہ ہے جس میں حکومت نے نوجوانوں کو نہ صرف مفت جم سروس بلکہ دیگر مراعات بھی دینے کا اعلان کیا ہے۔ اس اسکیم کا مقصد نوجوان نسل کو فٹنس کی طرف راغب کرنا، جسمانی صحت بہتر بنانا اور جوانوں میں مثبت طرز زندگی کو بڑھاوا دینا ہے۔ مفت جم ممبرشپ اسکیم پہلے صرف ۵۰۰۲ء سے ۷۰۰۲ء کے درمیان پیدا ہونے والے نوجوانوں (یعنی ۱۸-۲۰ سال کی عمر) تک محدود تھی۔

لگاتار 22 ویں دن اسرائیل کی جنگ بندی کی خلاف ورزی، کئی علاقوں پر حملے

نئی دہلی (ایم این این): قابض اسرائیلی فوج نے جنگ بندی معاہدے کی مسلسل ٦٦ ویں روز بھی کھلم کھلا خلاف ورزی جاری رکھتے ہوئے مشرقی غزہ پٹی پر فضائی حملے کیے اور توپ خانے سے گولہ باری اور تباہ کن کارروائیاں انجام دیں۔ مقامی ذرائع کے مطابق قابض فوجی گاڑیوں نے شمالی غزہ میں جبالیہ کیمپ کے مشرقی علاقوں میں اندھا دھند فائرنگ کی جبکہ قابض اسرائیلی توپ خانے نے کیمپ کے مغرب میں واقع الفالوجہ کے علاقے کو نشانہ بنایا۔ اس جارحیت میں قابض فوج کے ہیلی کاپٹر بھی شامل رہے۔ پیر کو علی الصباح اسرائیلی جنگی طیاروں نے غزہ شہر کے مشرقی علاقوں پر ایک اور فضائی حملہ کیا جس سے علاقے میں شدید خوف و ہراس پھیل گیا۔ اسی طرح قابض

اسرائیلی طیاروں نے جنوبی غزہ میں رفح شہر پر کیے بعد دیگرے متعدد فضائی حملے کیے جبکہ توپ خانے نے وسطی غزہ میں البریج کیمپ کے شمال مشرقی علاقوں کو نشانہ بنایا۔ اسرائیلی توپ خانے کی گولہ باری جنوبی غزہ میں خان یونس کے مشرقی علاقوں پر بھی کی گئی۔ قابض اسرائیلی ہیلی کاپٹروں نے خان یونس شہر کے مشرق میں نام نہاد زرد لکیر کے پار علاقوں پر فائرنگ کی۔ مزید برآں اسرائیلی جنگی کشتیاں خان یونس شہر کے ساحل کے سامنے سمندر میں فائرنگ میں شریک رہیں۔ اعداد و شمار کے مطابق ۱۰ اکتوبر ۵۲۰۲ء کو جنگ بندی کے نفاذ کے بعد سے صہیونی جارحیت میں اب تک مجموعی طور پر ۳۹۱ فلسطینی شہید اور ۱۰۲۳ افراد زخمی ہو چکے ہیں جبکہ ۶۳۲ شہدا کی لاشیں ملبے سے نکالی جا چکی ہیں۔ ۷ اکتوبر ۳۲۰۲ء سے جاری اسرائیلی جارحیت کے نتیجے میں شہیدوں کی مجموعی تعداد ۷۰ ہزار ۶۹۳ تک پہنچ چکی ہے جبکہ ایک لاکھ ۷۱ ہزار ۱۳۹ فلسطینی زخمی ہو چکے ہیں جو غزہ میں جاری نسل کش جنگ اور صہیونی سفاکیت کی ہولناک تصویر پیش کرتی ہے۔ حماس مضبوط اور متحد ہے: اسامہ حمدان اسلامی تحریک مزاحمت حماس کے لیڈر اسامہ حمدان نے واضح کیا کہ حماس مضبوط اور متحد ہے اور فلسطینی عوام کے دفاع اور ان کے قومی حقوق کیلئے اپنا کردار جاری رکھے گی۔ انہوں نے ۳۲۰۲ء کے ۷ اکتوبر کے فیصلے کے حوالے سے کسی بھی اندرونی اختلاف کو مسترد کیا۔

'مصنوعی ذہانت' کے معمار اجتماعی طور پر ٹائم میگزین کے 'پرسن آف دی ایئر'

نئی دہلی (ایم این این): ٹائم میگزین نے ۵۲۰۲ء کیلئے ''پرسن آف دی ایئر'' کا اعزاز مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے معماروں کو دیا ہے۔ ادارے نے ان شخصیات کو جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے سوچنے والی مشینوں کے دور کو آگے بڑھانے اور دنیا کو تیزی سے تبدیل کرنے کی ان کی صلاحیت کے اعتراف میں یہ اعزاز دیا۔ ایڈیٹر ان چیف سیم جیکبز نے جمعرات کو قارئین کے نام اپنے خط میں لکھا کہ ''پرسن آف دی ایئر'' دنیا کی توجہ ان افراد پر مرکوز کرنے کا ایک طاقتور طریقہ ہے جو ہمارے حال اور مستقبل کو تشکیل دے رہے ہیں، اور اس سال اے آئی کے معماروں سے زیادہ بااثر کچھ اور نہیں تھا۔'' جیکبز کے مطابق یہ معمار ''ایک حیرت انگیز مگر انسانیت کے پیچیدہ دور'' کی نمائندگی کرتے ہیں، جو نہ صرف موجودہ دنیا کو بدل رہے ہیں بلکہ ''ممکنات کی حدود'' کو بھی چیلنج کر رہے ہیں۔ ٹائم کا خصوصی شمارہ اس بات کا تفصیلی جائزہ لیتا ہے کہ ۲۲۰۲ء اور

۵۲۰۲ء میں اے آئی کس طرح روزمرہ زندگی، کاروبار، تعلیم، صحت، سیاست اور عالمی مواصلات کو نئے طریقوں سے تبدیل کر رہا ہے، بعض اوقات ایسے طریقے بھی سامنے آئے جنہوں نے دنیا کو خوف اور تشویش میں مبتلا کیا۔ اس خصوصی ایڈیشن میں این ویڈیا کے چیف ایگزیکٹو جینسن ہوانگ کے انٹرویوز شامل ہیں، جن کی تیار کردہ چپس موجودہ عالمی اے آئی کے انقلاب کی بنیاد سمجھی جاتی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ سوفٹ بینک کے سی ای او ماسایوشی سون جیسے بڑے اے آئی سرمایہ کاروں کے خیالات بھی شامل کیے گئے ہیں، جو مصنوعی ذہانت کو آنے والی صدی کی فیصلہ کن ٹیکنالوجی قرار دیتے ہیں۔ ٹائم نے اے آئی کے تاریک پہلوؤں پر بھی روشنی ڈالی ہے، جن میں وہ المناک واقعہ بھی شامل ہے جس میں کیلیفورنیا کا ٦١ سالہ نوجوان مبینہ طور پر چیٹ بوٹ گفتگو کے بعد خودکشی کر بیٹھا۔ اس واقعے کے بعد والدین نے چیٹ جی پی ٹی بنانے والی کمپنی اوپن اے آئی کے خلاف مقدمہ دائر کیا، جس نے عالمی سطح پر اے آئی کے اخلاقی استعمال، بچوں کے تحفظ اور ریگولیشن سے متعلق بحث کو شدت بخش دی۔ ٹائم خود بھی اے آئی کے ساتھ تعاون بڑھا رہا ہے۔ جون ۴۲۰۲ء میں ادارے نے اوپن اے آئی کے ساتھ ایک طویل مدتی معاہدہ کیا، جس کے تحت چیٹ جی پی ٹی کو ٹائم کے محفوظ شدہ مواد تک رسائی حاصل ہے۔ اب صارفین کے سوالات کے جواب میں چیٹ بوٹ ٹائم کی رپورٹنگ کا حوالہ دیتا ہے۔ ٹائم کی تاریخ میں اس اعزاز کے سابقہ فاتحین میں ڈونالڈ ٹرمپ ٹیلر سوئفٹ، یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی، اور ایلون مسک شامل ہیں۔

سڈنی فائرنگ واقعہ: سابق انگلش کپتان مائیکل وان بھی بال بال بچے!

نئی دہلی (ایم این این): سڈنی (ایجنسی) سڈنی فائرنگ واقعہ میں انگلینڈ کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان مائیکل وان بھی نشانہ بننے سے بچے۔ اس واقعے کے دوران وہ بونڈی بیچ پر ایک ریسٹورینٹ میں پھنس گئے تھے۔ آسٹریلیا کے شہر سڈنی کے مشہور بونڈی ساحل پر گزشتہ روز دہشت گردی کی ایک واردات میں ملزموں کی فائرنگ میں ٦١ افراد ہلاک جب کہ ۴۰ زخمی ہوئے تھے۔ جب یہ ہولناک واردات ہوئی تو اس وقت انگلش کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان ۵۲ سالہ مائیکل وان بھی قریب ہی موجود تھے۔ وہ ایک ریسٹورینٹ میں رُکے رہ جائے واردات سے کچھ ۳۰۰ یارڈ کی دوری پر تھا۔ ان کے ساتھ ان کی اہلیہ، خواہر نسبتی، ۲ بیٹیاں اور ایک دوست موجود تھا۔ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے فائرنگ کی آواز کو پہلے کچھ آتش بازی سمجھا تھا لیکن

ان کے باؤنسر نے انہیں کمرے میں جانے کی صلاح دی۔ مائیکل وان پر کیا گزری۔ انہوں نے اس خونیں حملے کی خوفناک تفصیلات ایکس پر شیئر کیں۔ سابق انگلش کپتان نے بتایا کہ جس وقت بونڈی بیچ پر دہشت گردانہ حملہ ہوا اس وقت وہ سڈنی میں جائے واردات کے قریب ہی واقع ہوٹل میں موجود تھے۔ وان کے مطابق ''ایشز سیریز کے سلسلے میں اگلے ہفتہ ایڈیلیڈ میں ہونے والے میچ کے حوالے سے تیاریوں کو میں حتمی شکل دے رہا تھا کہ میری زندگی کا یہ دل دہلا دینے والا واقعہ پیش آیا۔'' انہوں نے لکھا ''فائرنگ کے واقعہ کے بعد میں نے خود کو ہوٹل میں بند کرلیا تھا اور اس وقت سخت خوفزدہ تھا۔ جب تک حالات نارمل نہیں ہوئے، میں وہاں سے باہر نہیں آیا۔ حالات نارمل ہونے کے بعد ہم بحفاظت گھر پہنچے۔''

اتر ریلوے

ای-ٹنڈر نوٹس

ٹنڈر نوٹس نمبر No.770-W/01/WA/JAT/2025 62-2025-26-DRM-JAT & 63-2025-26-DRM-JAT (to be opened on date 01.01.2026) صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے کام کرتے ہوئے نیچے دیے گئے اوپر والی ٹنڈرز کے خلاف اوپن ٹنڈرز (ای-ٹنڈرز) طلب کرتی ہیں اور www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں، جن کی آخری تاریخ 01.01.2026 کو 15.00 بجے تک ہے۔ بولی دہندہ اپنی اصل/ترمیمی بولیاں صرف تکمیل کی تاریخ اور وقت تک ہی جمع کر سکیں گے، ان ٹنڈرز کے خلاف مینوئل پیشکش کی اجازت نہیں ہے اور آنے والی ایسی کسی بھی مینوئل پیشکش کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔
ٹھیکیداروں کو اس ٹنڈر کے خلاف ٹنڈر لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل پر دستیاب آن لائن طریقے جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعے سے کرنے کی اجازت ہے۔

نمبر شمار: 1	ٹنڈر نمبر: 62-2025-26-DRM-JAT

ٹنڈر کی تفصیل: اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر، پٹھان کوٹ کے زیر اختیار علاقہ کے تحت پرانے جرجر اور چھوڑے ہوئے اسٹاف کوارٹروں کی جگہ پر 10 نمبر ٹائپ-II نئے کوارٹروں کی تعمیر۔

اشتہار کی قیمت (روپے)	پیشکش کی اہلیت	تکمیل کی میعاد
19906700.62	60دن	09ماہ

نمبر شمار: 2	ٹنڈر نمبر: 63-2025-26-DRM-JAT

ٹنڈر کی تفصیل: اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر، پٹھان کوٹ کے زیر اختیار علاقہ کے تحت مین لائن پر بنے اسٹاف کوارٹروں اور بھون سہولیات کی جنرل مرمت اور دیکھ بھال کے لئے سالانہ زونل کام۔

اشتہار کی قیمت (روپے)	پیشکش کی اہلیت	تکمیل کی میعاد
6999458.93	60دن	12ماہ

نوٹ: 1. ٹھیکیداروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ بولیاں جمع کرنے سے قبل اس ٹنڈر کے خلاف جاری کسی بھی تصحیح نامہ کیلئے آئی آر ای پی ایس ویب سائٹ دیکھیں۔ 2. اگر ہندی میں کوئی تضاد ہو، تو انگریزی اشتہار درست ہوگا۔

3875/2025

صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای-ٹینڈر نوٹس

Sr.DEN/I/JAT بھارت کے راشٹر پتی کی جانب سے اور ان کیلئے کام کرتے ہوئے مندرجہ ذیل ٹینڈروں کے لئے کھلے ٹینڈرز (ای-ٹینڈرز) طلب کرتے ہیں اور اختتام کی تاریخ کے ساتھ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں۔ 2026-01-02 تک 15.00 گھنٹے، بولی دھندگان اپنی اصل/ترمیم شدہ بولیاں آخری تاریخ تک ہی جمع کرسکیں گے۔ اس ٹینڈر کے خلاف مینویل آفر کی اجازت نہیں ہے اور موصول ایسے کسی بھی مینویل آفر کو نظر انداز کردیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو اس ٹینڈر کیلئے ٹینڈر دستاویز کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پر دستیاب بھگتان موڈ کے ذریعہ سے کرنے کی اجازت ہے۔ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ جیسے پورٹل، ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، جمع رسید، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ سے مینویل بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔ مزید معلومات کیلئے لاگ آن کریں www.ireps.gov.in

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر ودھاگ	بولی سسٹم
کھلا	کام	سنگل بولی سسٹم
ٹینڈر ٹائپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	بولی اختتام کی تاریخ اور وقت
12-12-2025	19-12-2025	02-01-2026

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات			
1	64-2025-26 MCTIM-DRM-JAT	ADEN/MCTM کے تحت MCTM-SVDK سیکشن پر SSE3/W/SVDK کے حصے میں پلوں اور سرنگوں کی مرمت اور رکھ رکھاؤ جس میں فرش کی مرمت، سیفٹی ورکس وغیرہ شامل ہیں۔			
		مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
		7499855.40	150000.00	60دن	12مہینے
		اسی نوعیت کا کام: ٹریک کنسٹرکشن ورکس کے علاوہ کوئی بھی سول ورک''			
2	65-2025-26 MCTIM-DRM-JAT	ADEN/MCTM کے تحت JAT/MCTM سیکشن پر SSE/W/UHP علاقہ میں پلوں اور سرنگوں کی مرمت اور رکھ رکھاؤ، جس میں فرش کی مرمت، سیفٹی ورکس وغیرہ شامل ہیں۔			
		مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر ویلڈیٹی	بیعانہ کی رقم
		7499228.80	150000.00	60دن	12مہینے
		اسی نوعیت کا کام: ٹریک کنسٹرکشن ورکس کے علاوہ کوئی بھی سول ورک''			

نوٹ: 1. ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دھندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2. ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کا تجزیہ کریں اور انگریزی ورژن ہی جائز ہونگے۔ نمبر شمار & 65-2025-26-MCTM-DRM-JAT 65/2025-26/MCTM-DRM-JAT مورخہ 15-12-2025

3876/2025

گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

میانمار کی سابق لیڈر آنگ سان سوچی کے بیٹے کا بیان: وہ مرچکی ہونگی، 2 سال سے انہیں کسی نے نہیں دیکھا

نئی دہلی (ایم این این): میانمار کی سابق لیڈر آنگ سان سوچی کے بیٹے نے ان کی صحت کے بارے میں گہرے خدشات کا اظہار کیا ہے۔ حال ہی میں انہوں نے بیان دیا کہ برسوں کی تنہائی اور قابل اعتماد معلومات کی کمی کا مطلب یہ ہے کہ شاید انہیں یہ بھی معلوم نہ ہو کہ ان کی والدہ زندہ ہیں یا انتقال کر چکی ہیں۔ برطانوی شہری کم ایریس نے رائٹرز کو بتایا کہ انہوں نے اپنی ۸۰ سالہ والدہ سے ۱۲۰۲ء کی فوجی بغاوت اور سوچی کی حکومت کے تختہ پلٹ کے بعد سے براہ راست بات نہیں کی۔ انہوں نے کہا کہ انہیں اپنی والدہ کی صحت کے بارے میں صرف بالواسطہ معلومات ملی ہیں، جن میں دل، ہڈیوں اور مسوڑھوں کے مسائل کی رپورٹس شامل ہیں۔ ٹوکیو میں ایک انٹرویو کے دوران ایریس نے کہا کہ ''ان کی والدہ کو صحت کے مسائل کا سامنا ہے۔ کسی نے انہیں ۲ سال سے زیادہ عرصے سے نہیں دیکھا۔ انہیں اپنی قانونی ٹیم سے بھی رابطے کی اجازت نہیں دی گئی، خاندان سے بات تو اور بھی مشکل ہے۔

رنجیت سنگھ کے راج سے انگریزوں کے ہاتھوں شکست تک:
برصغیر کے سکھوں کی صفوں میں غداری کی داستان

تحریر....
وقار مصطفیٰ

اٹھارہویں صدی اور انیسویں صدی کے ابتدائی سالوں میں ہندوستان میں مغل سلطنت بس نام ہی کو رہ گئی تھی۔ ایسٹ انڈیا کمپنی کے توسط سے برطانوی توسیع کی سرخ لہر پنجاب کی سرحدوں تک تقریباً پورے برصغیر کو اپنی لپیٹ میں لے چکی تھی۔
پنجاب میں مہاراجہ رنجیت سنگھ گذشتہ ہزار سال میں پہلے ہندوستانی تھے جنھوں نے ہندوستان کے روایتی فاتحین پشتونوں (افغانوں) کی یلغار پسپا کی۔
غیر ملکی حملہ آوروں کو شکست دیتے اور مقامی علاقوں کو زیر نگیں کرتے ان کا راج شمال مغرب میں درۂ خیبر سے مشرق میں دریائے ستلج تک اور برصغیر پاک و ہند کی شمالی حد سے جنوب کی طرف (عظیم ہندوستانی) صحرائے تھر تک پھیلا ہوا تھا۔
لاہور صدر مقام تھا۔
جب 27 جون 1839 کو رنجیت سنگھ کی وفات ہوئی تو لاہور ریاست کا رقبہ دو لاکھ مربع میل سے کچھ زیادہ تھا۔ دولت اور سکھوں، مسلمانوں اور ہندوؤں پر مشتمل تنخواہ دار، منظم اور بھاری معاوضے پر رکھے گئے یورپی جرنیلوں کی تربیت یافتہ فوج پاس تھی۔
تب تک انگریز اور مہاراجہ 25 اپریل 1809 کے معاہدہ امرتسر پر قائم تھے جس کے تحت انگریزوں نے ستمبر 1808 تک فتح کیے گئے علاقوں پر مہاراجہ کی حاکمیت تسلیم کی تھی اور مہاراجہ نے خود کو ستلج دریا کے دائیں کنارے تک محدود رکھنے کا عہد کیا تھا۔
لیکن تاریخ دانوں کے مطابق ایسٹ انڈیا کمپنی پنجاب پر قبضہ تو چاہتی تھی مگر مناسب وقت کی منتظر تھی۔
قسطیں

مواد پر جائیں

مؤرخ ہری رام گپتا لکھتے ہیں، 'انیسویں صدی کی دوسری دہائی میں ہندوستان کی برطانوی حکومت مشرق اور شمال مغرب دونوں طرف توسیع کا منصوبہ بنا رہی تھی۔ شمال مغرب میں برطانوی مملکت کی توسیع کے لیے 1828 میں (کلکتہ کے بعد) شملہ میں دوسرا دارالحکومت قائم کیا گیا۔ اکتوبر 1831 میں ہندوستان کے گورنر جنرل لارڈ ولیم بینٹک نے روپڑ میں رنجیت سنگھ سے ملاقات کی۔ ان کا عمومی تاثر یہ رہا کہ ایک دہائی میں رنجیت سنگھ کے بعد سکھوں کی ریاست پکے آم کی طرح ہلکے سے جھٹکے سے ان کے ہاتھ لگ جائے گی۔'
تاریخ کے استاد کرنیل سنگھ لکھتے ہیں کہ 'روپڑ میں ہوئے معاہدے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے انگریزوں نے 1832 میں سندھ کے امیروں کے ساتھ جہاز رانی کا تجارتی معاہدہ کیا۔ یہ 1843 میں اس صوبے پر مستقبل کی فتح کا محض ایک بہانہ تھا۔ لاہور سے بمشکل 40 میل کے فاصلے پر واقع فیروز پور کا قصبہ انگریزوں نے رنجیت سنگھ کی حاکمیت میں تسلیم کیا تھا، لیکن تزویراتی اہمیت کی حامل اس جگہ پر انگریزوں نے 1835 میں سردارنی لچھمن کور کی موت پر قبضہ کر لیا اور اسے چھاؤنی میں تبدیل کر دیا گیا۔'
مؤرخ ڈاکٹر گنڈا سنگھ اپنی کتاب 'پنجاب میں تحریک آزادی کی تاریخ' میں لکھتے ہیں: اس طرح کی سازشوں اور دوغلے پن نے رنجیت سنگھ کے انگریزوں پر اعتماد کو متزلزل کر دیا تھا۔ انھوں نے دو ٹوک الفاظ میں اپنی نفرت کا اظہار کرتے ہوئے ایک مسیحی مبلغ ریورنڈ ڈاکٹر جوزف وولف سے کہا، 'آپ کہتے ہیں کہ آپ مذہب کی خاطر سفر کرتے ہیں؛ پھر آپ ہندوستان میں ان انگریزوں کو تبلیغ کیوں نہیں کرتے جن کا کوئی مذہب نہیں۔ جب مبلغ نے موضوع کو سیاست سے مذہب کی طرف موڑنے کی کوشش کی اور دریافت کیا کہ 'کوئی خدا کے قریب کیسے آ سکتا ہے؟' تو مہاراجہ نے طنزیہ انداز میں جواب دیا، 'برطانوی حکومت کے ساتھ ایسا اتحاد کر کے جیسا کہ میں نے حال ہی میں روپڑ میں لارڈ نواب صاحب (گورنر جنرل) کے ساتھ کیا تھا۔'

مہاراجہ دربار

رنجیت سنگھ جب تک زندہ رہے، ریاست متحد رہی۔ مؤرخ امرپال سنگھ لکھتے ہیں کہ رنجیت سنگھ کی موت کے بعد ان کے ورثا اس قابل نہ تھے کہ ریاست چلا سکیں۔
سنہ 1812 سے جموں کا علاقہ ان کی جاگیر تھا۔ 20 جون 1839 کو انھیں ولی عہد نامزد کیا گیا تھا مگر ان میں اپنے باپ جیسی کوئی صلاحیت نہیں تھی۔ وہ افیون کے رسیا تھے۔ دن کا بڑا حصہ افیون کے نشے میں گزرتا تھا۔ کمپنی کے ایک مشہور افسر الیگزینڈر برنس نے تحریری طور پر انھیں 'بے وقوف' قرار دے کر ان کا مذاق اڑایا۔ لیکن کلاڈ مارٹن ویڈ جنھوں نے لاہور دربار کے ساتھ 16 سال سے زائد عرصہ تک کام کیا، نے کھڑک سنگھ کا ذکر ایک 'نرم خو شخص کے طور کیا، جنھیں ان کے زیر کفالت افراد پیار کرتے تھے۔'
رنجیت سنگھ نے مرتے وقت وصیت کی تھی کہ وزارت عظمیٰ دھیان سنگھ ڈوگرا کو دی جائے گی، مگر کھڑک سنگھ نے اپنے ایک قریبی دوست چیت سنگھ کو اپنا مقرب خاص بنا لیا اور ڈوگرا سرداروں دھیان سنگھ، سوچیت سنگھ اور گلاب سنگھ کو نظر انداز کر دیا۔ قلعہ لاہور میں ان کی آمد و رفت محدود کر دی گئی۔ ڈوگرا جوڑ توڑ کے ماہر تھے، خالصہ فوج ان کے ہاتھ میں تھی سو انھوں نے سازشوں کا جال بچھا دیا۔
لاہور میں یہ افواہ گردش کرنے لگی کہ مہاراجہ کھڑک سنگھ نے انگریزوں سے معاہدہ کیا ہے، جس کے تحت انگریز خالصہ علاقہ جات سے مالیہ و آبیانہ اور دیگر واجبات وصول کریں گے، جس کے عوض انگریزوں کو ایک روپے میں سے 6 آنے معاوضہ دیا جائے گا۔
سکھ اُمرا ان ریاستوں کا انجام دیکھ چکے تھے جو انگریزوں سے معاہدوں کے باعث ان کی غلامی میں چلے گئے تھے۔ انھوں نے اس فیصلے کو ماننے سے انکار کر دیا۔ چیت سنگھ نے اس خبر کو جھوٹ قرار دیا اور کہا کہ یہ افواہ ڈوگروں نے اڑائی ہے اور انھیں اس کی سزا ملے گی۔
گلاب سنگھ ڈوگرا اور دیگر سرداروں نے کھڑک سنگھ کی بیوی چاند کور اور ان کے بیٹے نونہال سنگھ کو باور کروایا کہ سکھ حکومت کی بقا کے لیے لازم ہے کہ کھڑک سنگھ کو معزول کیا جائے اور نونہال سنگھ کو راجا کی گدی پر بٹھایا جائے۔
چاند کور اور نونہال سنگھ نے اس تجویز کو مان لیا، مگر انھوں نے کھڑک سنگھ کی زندگی کی شرط عائد کر دی۔ پانچ اکتوبر 1839 کی رات دھیان سنگھ، اپنے بھائیوں سوچیت سنگھ اور گلاب سنگھ، اپنے بیٹوں ہیرا سنگھ اور لال سنگھ سمیت دیگر رفقا کے ہمراہ شیش محل سے ساتھ کھڑک سنگھ کی خواب گاہ میں داخل ہوئے۔

برطانیہ، انڈیا، سکھ،

مہارانی جندکور یا جندن مہاراجہ رنجیت سنگھ کی کم عمر ترین اہلیہ جن کے بیٹے دلیپ سنگھ سکھ سلطنت کے آخری حکمران بنے
کھڑک سنگھ نے مزاحمت کی مگر مہارانی چاند کور اور نونہال سنگھ نے کنیزوں کے ساتھ مل کر انھیں بے بس کر دیا اور گرفتار کر لیا گیا، جبکہ ان کے مقرب خاص چیت سنگھ کو ان کے اہل و عیال اور دوستوں کے ہمراہ موت کے گھاٹ اتار دیا گیا۔
اگلے دن نونہال سنگھ کی حکومت کا اعلان کیا گیا۔ مہاراجا نونہال سنگھ نے دربار میں نجومی اور جوتشی بلوائے۔ انھوں نے خوشخبری دی کہ وہ اپنے دادا رنجیت سنگھ کی طرح عظیم الشان حکمران ثابت ہوں گے اور ان کی سلطنت کی حدود میں دہلی اور بنارس بھی شامل ہوں گے۔
مہاراجہ نے ان نجومیوں اور جوتشیوں کو انعام و اکرام سے نوازا۔ حکومت کے اصل اختیارات وزیر اعظم دھیان سنگھ کے ہاتھ میں تھے نونہال صرف ایک کٹھ پتلی کی طرح تھے۔ ان میں سیاسی تدبر اور صلاحیت کا فقدان تھا اور سیر و شکار کے علاوہ کسی کام میں دلچسپی نہیں تھی۔
کھڑک سنگھ معزول ہونے کے بعد 10 ماہ تک زندہ مگر اندرون لاہور کی ایک حویلی میں نظر بند رہے۔ نومبر 1840ء کے ابتدائی ایام میں کھڑک سنگھ کے بار بار بلانے پر نونہال سنگھ صرف ایک بار انھیں ملنے آئے مگر بدتمیزی سے اپنے باپ سے گفتگو کی، انھیں سکھ قوم کا غدار اور انگریزوں کا وفادار کہا۔
وہاں جوالا سنگھ نام کا ایک حکیم مقرر کیا گیا جو دھیان سنگھ کا ایک خاص آدمی تھا۔ اُس نے معزول مہاراجہ کو زہر دیا جس کے نتیجے میں وہ پیٹ کی بیماریوں میں مبتلا ہو کر پانچ نومبر 1840 کو وفات پا گئے۔
مہاراجہ کی وفات کا اعلان قلعہ لاہور میں توپیں چلا کر کیا گیا۔ مہاراجہ کھڑک سنگھ کی چتا میں دو بیواؤں اور سات کنیزوں نے ستی ہونا قبول کیا۔ جب یہ عورتیں چتا میں بٹھائی گئیں تو وزیر اعظم دھیان سنگھ نے ان سے کہا کہ نوجوان راجہ (نونہال سنگھ) کے لیے خیر و برکت کی دعائیں کریں، مگر وہ چپ رہیں۔
کھڑک سنگھ کی چتا جلانے کے روز ہی نونہال سنگھ قلعہ لاہور کی دیوار گر جانے کے باعث زخمی ہوئے اور جانبر نہ ہو سکے۔
مشہور سکھ مصنف ہربنس سنگھ نے اپنی کتاب میں تحریر کیا ہے کہ ابھی کھڑک سنگھ کی لاش کو جلے ہوئے تھوڑا سا وقت ہوا تو مہاراجہ نونہال سنگھ نے امرا کے ہمراہ قلعے واپسی کا قصد کیا کیونکہ وہ چتا کی سخت گرمی برداشت نہیں کر پا رہے تھے۔
انھوں نے دریائے راوی کے کنارے بنائے گئے تالاب میں غسل کیا اور قلعے کی جانب چل پڑے۔ وہ اپنے دوستوں اور رفقا کے ہمراہ چل رہے تھے کہ روشنائی دروازے کی پرانی اور بوسیدہ عمارت ان پر آن گری جس کے نیچے دب کر نونہال سنگھ اور اُدھم سنگھ (گلاب سنگھ کا بیٹا) دونوں زخمی ہو گئے۔ اُدھم سنگھ موقع پر ہلاک ہو گئے مگر نونہال سنگھ زندہ تھے۔ وہ نیم بے ہوش تھے۔ وزیر اعظم دھیان سنگھ نے پالکی میں مہاراجہ کو قلعہ منتقل کیا۔ حکیموں اور ویدوں نے سر توڑ علاج کیا مگر اہالیان لاہور نے تیسرے دن ان کی موت کی خبر سنی۔
مؤرخین میں اس بات پر اختلاف ہے کہ آیا یہ موت وزیر اعظم دھیان سنگھ کی سازش سے ہوئی یا یہ اتفاقی حادثہ تھا۔
البتہ جن پالکی برداروں نے مہاراجہ نونہال سنگھ کو روشنائی دروازے سے زخمی حالت میں اٹھا کر ان کی خواب گاہ تک پہنچایا تھا ان میں سے دو پالکی بردار وحشیانہ انداز میں قتل کر دیے گئے۔ ان کے ہاتھ پاؤں باندھ کر گلے کاٹے گئے تھے جبکہ دو پالکی بردار منظر سے غائب ہو گئے۔ کوئی نہیں جانتا کہ وہ کہاں گئے، انھیں زمین کھا گئی یا آسمان نگل گیا۔
مؤرخ پریا اٹوال کہتی ہیں 'بہر حال، نومبر 1840 کے وسط تک کھڑک سنگھ مبینہ طور پر زہر دیے جانے سے اور نونہال سنگھ پتھر گرنے سے مر چکے تھے۔ ان واقعات نے ایک ایسی سلطنت کو دو مزید جھٹکے لگائے جو پہلے ہی اپنے توازن کو بحال کرنے کے لیے جدوجہد کر رہی تھی۔'
نونہال سنگھ لاولد تھے۔ ان کی ماں چاند کور نے افواہ پھیلا دی کہ ان کی بہو صاحب کور عرف بی بی نانکی امید سے ہیں اور اس آنے والے بچے کے نام پر حکومت کی باگ ڈور سنبھال لی اور ملکہ مقدس کا خطاب اختیار کیا۔

برطانیہ، انڈیا، سکھ،

اس دور میں سندھیانوالہ سرداروں اجیت سنگھ اور اوتار سنگھ کو عروج حاصل ہوا۔ ان کی ترقی سے دھیان سنگھ ڈوگرا کو اپنی وزارت عظمیٰ خطرے میں دکھائی دی۔ اس لیے انھوں نے مہاراجہ رنجیت سنگھ کے بیٹے شیر سنگھ کو حکومت بنانے کی دعوت دی۔ تیرہ جنوری 1840 کو شیر سنگھ نے اپنی فوج اور 45 توپوں کے ہمراہ قلعہ لاہور کا محاصرہ کر لیا۔
چاند کور کی حمایت سندھیانوالہ سردار اور دھیان سنگھ کے بھائی گلاب سنگھ (حاکم جموں و کشمیر) کر رہے تھے۔ چاند کور کے پانچ ہزار فوجی شیر سنگھ سے جا ملے۔ جنگ تقریباً چار دن جاری رہی، لاتعداد سپاہی اور معصوم و نہتے شہری قتل و غارت کا نشانہ بنے۔ توپوں کے گولوں سے قلعہ لاہور کو نقصان پہنچا۔ لاہور میں کئی دکانیں اور مکانات جلا دیے گئے، شہریوں کو لوٹ مار کا نشانہ بنایا گیا اور لاتعداد افراد زندہ جلا دیے گئے۔
سترہ جنوری 1840 کو وزیر اعظم دھیان سنگھ منظر عام پر آئے، جنگ بندی کا حکم نامہ جاری کیا اور فریقین میں ایک معاہدہ طے پایا۔ اس کے تحت مہارانی چاند کور کو شیر سنگھ کے حق میں حکومت کے اُمور سے بے دخل کیا گیا۔ اس قتل و غارت سے نہ تو چاند کور کو کچھ ملا نہ شیر سنگھ کو، کیونکہ بقول مؤرخ قیمتی سامان ڈوگرے لے گئے، شیر سنگھ کو کیا ملا؟ جلا، کٹا، پھٹا اور اجڑا ہوا لاہور۔
چاند کور اندرون لاہور میں نونہال سنگھ کی حویلی میں منتقل ہو گئی تھیں۔ جولائی 1841ء کو نونہال سنگھ کی بیوہ صاحب کور نے ایک مردہ بیٹے کو جنم دیا جس کا چاند کور کو سخت صدمہ ہوا۔ انھوں نے اپنی تمام تر بدقسمتی کا ذمہ دار دھیان سنگھ کو قرار دیا جس کی وجہ سے دھیان سنگھ ان کے دشمن بن گئے۔

برطانیہ، انڈیا، سکھ،

چاند کور کو ان کی نوکرانیوں نے پتھر مار کر ہلاک کر دیا اور فرار ہو گئیں۔ انھیں گرفتار کر لیا گیا۔ گرفتار نوکرانیوں نے سر دربار یہ کہا کہ مہارانی کا قتل شیر سنگھ کے حکم پر کیا گیا ہے مگر دھیان سنگھ نے ان کی بات نہ سنی اور نوکرانیوں کے ناک اور کان کاٹ کر دریائے راوی میں پھنکوا دیا۔
شیر سنگھ اپنا دربار لاہور سے کچھ دور شاہ بلاول کے مقام پر منعقد کرتے تھے۔ ایک روز سندھیانوالہ سردار شیر سنگھ کے پاس گئے اور اُن سے وعدہ لیا کہ ان کی معلومات کو راز رکھا جائے گا۔ انھوں نے مہاراجہ کو فرضی واقعہ سنایا کہ دھیان سنگھ یہ چاہتے ہیں کہ سندھیانوالہ سردار مہاراجہ شیر سنگھ کو قتل کر دیں اور دلیپ سنگھ کو تخت نشین کروایا جائے۔ اس پر مہاراجہ نے بغیر تصدیق کیے سندھیانوالہ سرداروں کو اجازت دی کہ وہ موقع ملتے ہی دھیان سنگھ کو قتل کر دیں۔
سندھیانوالہ سرداروں نے دھیان سنگھ سے ملاقات کی اور انھیں یہی پروانہ دکھا کر دوستی کا اظہار کیا۔
ایک روز دربار لگا ہوا تھا۔ مہاراجہ نے پہلوانوں کی کشتیاں دیکھیں اور اُنھیں انعامات دیے۔ اُن کے بیٹے پرتاب سنگھ ساتھ تھے جو متوقع ولی عہد تھے۔ دھیان سنگھ نے ملکی اُمور کے سلسلہ میں مہاراجہ سے لاہور جانے کی اجازت مانگی جو انھیں دے دی گئی۔
دھیان سنگھ کے جانے کے بعد سندھیانوالہ سردار اپنے فوجی دستوں کے ہمراہ پہنچ گئے۔ اُنھوں نے مہاراجہ سے فوج کے معائنہ کی درخواست کی اس کے ساتھ ساتھ انھوں نے جدید قسم کی بندوق دکھائی۔ جب مہاراجہ بندوق دیکھنے میں مصروف تھے تو سردار نے بندوق کا گھوڑا دبا دیا۔ بندوق چل گئی اور مہاراجہ یہ کہہ کر ڈھیر ہو گئے کہ 'تو نے دغا کیا۔'
سندھیانوالہ سرداروں نے ان کا سر کاٹ لیا اور بیٹے پرتاب سنگھ کو بھی ذبح کر دیا۔ یہ کٹے ہوئے سر لے کر وہ لاہور میں داخل ہوئے۔ دھیان سنگھ ڈوگرا کو کٹے ہوئے سر دکھائے اور قلعے چلنے کو کہا۔ جوں ہی وہ قلعہ لاہور میں داخل ہوئے، اُن کے اشارے پر دھیان سنگھ کو گولی مار کر ہلاک کر دیا اور ان کا سر کاٹ کر قلعے کے ملازمین کو دکھا دیا۔
مہاراجہ، راج کمار اور وزیر اعظم کے کٹے ہوئے سر دیکھ کر لوگ خوفزدہ ہو گئے۔ سندھیانوالہ سرداروں نے نو عمر دلیپ سنگھ کے راجہ ہونے کا اعلان کر دیا۔
محقق حامد رضا وٹو کہتے ہیں کہ دھیان سنگھ کے بیٹے ہیرا سنگھ نے رنجیت سنگھ اور مہارانی جندکور کے سب سے چھوٹے بیٹے جن کی عمر پانچ سال تھی کو پنجاب کے سنگھاسن پر بٹھا دیا اور خود ان کے وزیر بن گئے۔
دلیپ سنگھ سکھ سلطنت کے آخری مہاراجہ تھے۔ تب تک خالصہ (سکھ فوج) طاقتور ہو چکی تھی اور ان افسروں اور جرنیلوں کے سامنے کوئی بھی مخالف بات کہنا موت کو دعوت دینے کے مترادف تھا۔

برطانیہ، انڈیا، سکھ،

وٹو، جن کی کتاب 'چراگاہوں سے چاہوں تک' شائع ہونے کو ہے، کہتے ہیں: رنجیت سنگھ کی موت کے بعد سازش اور افراتفری کے ماحول میں ان کی خالصہ فوج نے کافی طاقت پکڑ لی اور سیاسی معاملات میں دخل اندازی شروع کر دی جس کے لیے اُس نے پانچ افراد پر مشتمل ایک پنچایت بنائی۔ پنچایت کی مخالفت پر دلیپ سنگھ کے وزیر ہیرا سنگھ کو بھی مروا دیا گیا اور ان کی جگہ جواہر سنگھ کو وزیر بنا دیا گیا۔
امرپال سنگھ لکھتے ہیں: 'رنجیت سنگھ کی موت کے بعد انتشار کے ساتھ ساتھ فوج کا اثر و رسوخ بڑھتا گیا اور اقتدار ایک شخص سے دوسرے کو پرتشدد طریقے سے منتقل ہوتا رہا۔ ہر حکمران فوج کی حمایت کے لیے اسے رشوت دیتا مگر دوسرا خواہش مند زیادہ مراعات کا وعدہ کرتا تو پہلے کی چھٹی ہو جاتی۔
صاحب اقتدار فوج سے ڈرتا اور پنچایت پر منحصر رہتا۔
یہ سازشیں ستمبر 1845 تک یوں ہی چلتی رہیں جب مہارانی جندکور کے بھائی جواہر سنگھ کو لاہور میں فوج کے سامنے طلب کر کے بے دردی سے قتل کر دیا گیا۔ ان کے قتل کے بعد وہ شخصیات سامنے آئیں جنھیں انگریزوں کے ساتھ جنگ میں ریاست کو چلانا تھا۔'
نومبر میں لال سنگھ دلیپ سنگھ کے وزیر اعظم بنا دیے گئے جن کے مہارانی سے قریبی تعلقات تھے۔ جنرل تیج سنگھ کو سکھ فوج کی کمان ملی۔ کشمیر میں طاقت گلاب سنگھ کے ہاتھ میں تھی۔
وٹو کا کہنا ہے کہ لاہور دربار میں ہونے والی تبدیلیوں اور خاص طور پر خالصہ فوج کی من مانیوں کی بنا پر ستلج کے پار انگریزوں کا ماتھا ٹھنکا اور انھوں نے کسی بھی خطرہ سے نمٹنے کے لیے فیروز پور کے علاقے میں اپنی فوجی طاقت بڑھانی شروع کر دی۔
لیکن مؤرخ گنڈا سنگھ کا مؤقف تھوڑا مختلف ہے۔ ان کا ماننا ہے کہ تیاری پہلے سے چل رہی تھی۔
گنڈا سنگھ کا کہنا ہے کہ لارڈ ایلنبرو جنھیں 1842 میں گورنر جنرل کے طور پر ہندوستان بھیجا گیا تھا ابھی برطانیہ ہی میں تھے جب انھوں نے 15 اکتوبر 1841 کو ڈیوک آف ویلنگٹن کو لکھا: 'میں ان عام اصولوں کے بارے میں آپ کی رائے جاننے کے لیے بے چین ہوں، جن کی بنیاد پر پنجاب کے خلاف مہم جوئی کی جائے۔'
سنہ 1844 میں بہت سی جنگوں کا تجربہ لیے سر ہنری ہارڈنج کو گورنر جنرل بنایا گیا۔ جنگ سے پہلے اگلے 16 ماہ کے دوران سر ہنری نے پنجاب کی سرحد پر پہلے سے جمع افواج اور اسلحے میں مسلسل اضافہ کیا۔ ہارڈنج کے کمانڈر ان چیف سر ہیو گف تھے۔
امرپال سنگھ کا کہنا ہے کہ سنہ 1843 میں برطانوی حکومت نے بمبئی میں ساٹھ لوہے کی کشتیاں بنانے کا آرڈر دیا تا کہ جب ضرورت پڑے انھیں پل بنا کر ستلج پر لاہور ریاست کی سرحد عبور کرنے کے لیے استعمال کیا جا سکے۔ گیارہ کشتیوں پر توپیں نصب تھیں۔ چوالیس کشتیاں 1845 کے موسم گرما میں ستلج پر پہنچ چکی تھیں، چھ راستے میں کہیں کھو گئیں۔ اس سے ایک سال پہلے ستلج کے درمیان ایک جزیرے پر انگریز قابض ہو چکے تھے۔ سکھوں کا اس پر احتجاج بے اثر رہا تھا۔
اب یہ کشتیاں لاہور سے صرف 60 کلومیٹر دور فیروز پور کے کھنڈا گھاٹ پر سکھ [illegible] فیروز پور کے مقامی ایجنٹ میجر جارج براڈفٹ سے خفیہ طور پر کہا گیا کہ وہ سکھ عمال کو یقین دلائیں کہ کشتیاں صرف فیروز پور سے سکھر اناج لے جانے کے لیے ہیں۔
وٹو کہتے ہیں کہ خالصہ فوج کو انگریزوں کا یہ جارحانہ اقدام پسند نہ آیا اور اس نے 11 دسمبر 1845 کو ستلج دریا عبور کر کے انگریزی فوج کو زیر کرنے کی کوشش کی۔
سید محمد لطیف تاریخ پنجاب میں لکھتے ہیں 18 دسمبر 1845 کو فیروز پور سے 20 میل جنوب مشرق کی جانب مدکی کے مقام پر پہلی جنگ میں جب لڑائی جاری تھی تو لال سنگھ نے اپنے اصل منصوبے کے مطابق سکھوں کو اپنی بہادری پر بھروسہ کرتے لڑتے چھوڑ کر اچانک میدان چھوڑ دیا۔ یہ لڑائی گرد و غبار کے بادلوں کے درمیان، تاروں کی نیم شمعی میں ڈیڑھ گھنٹا جاری رہی۔
حامد وٹو کے مطابق دسمبر 1845 اور جنوری 1846 میں مدکی، فیروز شاہ، بدووال اور علی وال میں خوں ریز جھڑپیں ہوئیں۔
ان کا اختتام سوبراؤں گاؤں کے قریب سکھ فوج کی شکست سے ہوا۔

برطانیہ، انڈیا

سوبراؤں کی لڑائی (10 فروری 1846) میں سکھ دریائے ستلج کے مشرق انگریزوں کے زیر قبضہ کنارے پر جمے ہوئے تھے، ان کی پسپائی کو کشتیوں کے ایک پل سے ممکن بنایا گیا۔ توپ خانے سے سکھوں کی فوجوں پر حملہ کر دیا گیا۔ کشتیوں کا پل ٹوٹ گیا۔
دس ہزار سے زیادہ سکھ دریا عبور کرنے کی کوشش میں مارے گئے۔ انگریزوں کو بھی شدید نقصان پہنچا 2,383 ہلاک یا زخمی ہوئے۔ مزید مزاحمت ناممکن تھی اور شمال مغربی ہندوستان میں پنجاب کی سکھ ریاست برطانوی تسلط میں آ گئی۔
فیروز شاہ کی جنگ میں برطانوی فوج نے خود کو پھنس کر تباہی کے قریب پایا۔ پیچھے ہٹنے سے انکار کرتے ہوئے برطانوی کمانڈر ان چیف سر ہیو گف نے اپنے سیکنڈ ان کمانڈ سے کہا: 'میرا ذہن تیار ہے۔ اگر ہمیں فنا ہونا ہی ہے تو ہماری ہڈیاں فیروز پور میں سڑنے سے بہتر ہے کہ فیروز شاہ میں باعزت طریقے سے ٹھکانے لگیں۔'
مؤرخ کہتے ہیں کہ ہندوستان میں برطانوی سلطنت کی قسمت کا فیصلہ اسی دن ہو گیا تھا۔
تاریخ دان بل واٹ برن اپنی کتاب 'خطرے کی روشن آنکھیں: اینگلو-سکھ جنگوں کا حساب کتاب 1845-1849' میں لکھتے ہیں کہ کمان میں غداروں کے باوجود سکھوں نے ناقابل تسخیر برطانوی فوج کو ناکوں چنے چبوائے۔ فیروز شاہ کی

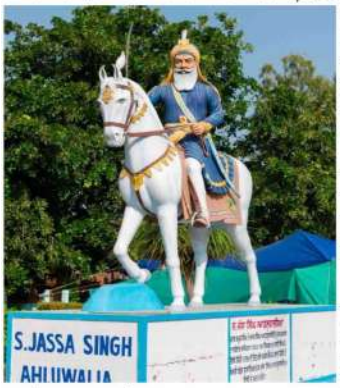

جنگ واٹرلو کے مقابلے میں زیادہ قریب تھی کیونکہ برطانوی ہندوستانی سلطنت تباہی کے دہانے پر کھڑی تھی۔
تاہم یہاں تیج سنگھ نے بقول سید محمد لطیف کے اپنے ساتھیوں کے مشورہ کے برعکس انگریزوں پر صبح کے وقت حملے میں جان بوجھ کر تاخیر کی اور اس وقت تک میدان میں نہیں آیا جب تک سکھ فوج کو مکمل طور پر شکست نہیں ہو گئی۔ اس کا مقصد سرکش خالصہ فوج کو منتشر اور مرعوب کرنا تھا، اس نے انگریزوں کی فتح کو مکمل کر دیا۔
وٹو کہتے ہیں کہ پہلی سکھ جنگ کے خاتمے کے بعد انگریزوں نے سکھ دربار سے ڈیڑھ لاکھ پاؤنڈ ہرجانہ طلب کیا۔
دربار نے جرمانہ ادا کرنے کی سکت نہ پاتے ہوئے ستلج اور بیاس کے درمیان واقع جالندھر دوآب اور بیاس اور سندھ کے درمیان واقع پہاڑی علاقے بشمول کشمیر انگریزوں کے حوالے کر دیے۔ انگریزوں نے 16 مارچ 1846 کو امرتسر میں ایک معاہدے کے تحت کشمیر کا علاقہ 75 لاکھ نانک شاہی روپوں کے عوض جموں کے راجہ گلاب سنگھ کے حوالے کر دیا۔
بل واٹ برن کا کہنا ہے کہ پہلی جنگ کے اختتام پر بہت سے لوگوں کو پنجاب پر انگریزوں کے الحاق کی توقع تھی، لیکن گورنر جنرل سر ہنری ہارڈنج نے اس کے بجائے ایک نیم خود مختار سکھ ریاست کا انتخاب کیا، سب سے زیادہ پیداواری صوبے جالندھر کو اپنے ساتھ ملا لیا اور کشمیر کو ہندوستان کے سب سے بڑے بدمعاش کو بیچ دیا۔
انگریزوں نے ہنری لارنس کی قیادت میں لاہور میں ایک ریجنسی قائم کر دی جسے امور چلانے کے مکمل اختیارات سونپ دیے۔ رانی جندکور نے اس کے خلاف عوامی سطح پر سکھ خالصہ لہر بیدار کرنے کی کوشش کی جس کا نتیجہ اپریل 1848 میں ملتان میں دیوان مول راج کی بغاوت اور دو انگریز افسروں کے قتل کی صورت میں نکلا۔
انگریزوں نے رانی کو لاہور بدر کر کے ستلج پار بھجوا دیا۔ مئی 1848 میں مہارانی جندکور کی پنجاب سے بے دخلی کے بعد جسے لارڈ ڈلہوزی نے 31 جنوری 1849 کو بریگیڈیئر ماؤنٹین کو لکھتے ہوئے کہا تھا، 'وہ واحد شخص ہے جس میں مردانہ صلاحیت موجود ہے' پنجاب کے الحاق کا مرحلہ بالآخر انگریزوں نے طے کر سنہ 1849 کے شروع میں جہلم اور گجرات کے بیچ چناب کے کنارے واقع رام نگر، سعد اللہ پور، چیلیاں والا اور بعد میں گجرات کے مقام پر سکھوں اور انگریزوں کے مابین خوں ریز معرکے ہوئے جن میں ابتدا میں انگریزوں کو بھاری نقصان اٹھانا پڑا، تاہم سکھ فوج نے 12 مارچ کو ہتھیار ڈال دیے اور پنجاب بھر میں سکھ حکومت کا خاتمہ ہو گیا۔ غداری، المیہ اور دونوں طرف کی ناقابل یقین بہادری ان جنگوں کی خصوصیات تھیں مگر ہندوستان کے لیے چھ لڑائیاں: اینگلو سکھ جنگیں میں جارج بروس لکھتے ہیں کہ برطانوی افواج تباہ ہونے کے کس حد تک قریب تھیں گنڈا سنگھ کا کہنا ہے کہ گلاب سنگھ ڈوگرا، تیج سنگھ، لال سنگھ اور ان کے ساتھیوں کی خدمات انگریزوں نے پہلے ہی حاصل کر رکھی تھیں۔ پہلے کو جموں اور کشمیر کے صوبوں کی حکمرانی کی یقین دہانی کروائی گئی تھی اور بعد الذکر دونوں جو اتر پردیش اور روہتاس کے کرائے کے فوجی تھے کو بالترتیب کمانڈر ان چیف اور وزیر اعظم بنانے کی ضمانت دی گئی تھی۔
بالآخر 31 مارچ 1849 کو ایک حکم نامہ کے تحت خطہ پنجاب باقاعدہ طور پر انگریزوں کی تحویل میں چلا گیا۔

وطن
سرینگر

شام ہوتے ہی
پبلک ٹرانسپورٹ سڑکوں سے غائب

دُنیا میں ہر ایک انسان اپنے اپنے کام کاج اور روزی روٹی یا پڑھائی لکھائی کولیکر ایک جگہ سے دوسری جگہ اپنی چلت پھرت جاری رکھتا ہے ۔انسان کی یہی چلت پھرت ایک انسان کو دوسرے انسان کی خدمت کرنے کے اہل بناتا ہے جس وجہ سے مختلف انسانوں اور مختلف خدمات ایک دوسرے کے طابع بناتا ہے اور ہر ایک انسان دوسرے انسان کے کام آتا ہے ۔انسان کی یہ چلت پھرت وقت بدلنے کے ساتھ ساتھ بدل گیا گویا کہ پہلے پہلے انسان پیدل ہی ایک جگہ سے دوسری جگہ جایا کرتا تھا اور پھر پیدل چلنے سے گھوڑوں پر سفر کرنے کوترجیح دی گئی اور پھر سائیکل اور اِسکوٹر نے گھوڑوں کی جگہ لے لی ۔لوگوں کی آبادی کا تناسب بڑھتا گیا اور لوگ دور دور تک سفر کرنے لگا اور اِس دوری کونزدیگی میں بدلنے کیلئے مختلف گاڑیوں سے اس سفر کوآسان بنایا گیا جس کی مدد سے مہینوں کا سفر دِنوں میں اور دِنوں کا سفر گھنٹوں میں تبدیل کیا گیا ۔مُسافر بسوں کا یا پبلک ٹرانسپورٹ کا سڑکوں پر دھوڑنا ایک نعمت کے طور پر دیکھا گیا جس میں بیمار سے لیکر نوکری پیشہ افراد اور اسکول سے لیکر یونیورسٹیوں میں تعلیم حاصل کرنے والے لوگ با آسانی سفر کرتے ہوئے دکھائی دے رہے تھے مگر اِس وقت صورتحال کچھ مختلف دکھائی دے رہی ہے اور اِن مسافر بسوں کی وجہ سے لوگوں کوآسانی کے بجائے مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے ۔کشمیر وادی میں کوئی بھی سڑک ایسی نہیں جہاں پر ٹریفک کا دباؤ نا قابل برداشت ہوتا ہے اور لوگوں کو کسی بھی راستے گزارنے کیلئے بڑی مشقتوں کا سامنا کرنا پڑتا اور یہ سب اِس لئے ہے کہ پبلک ٹرانسپورٹ میں سفر لوگوں کیلئے وبال جان بنا ہوا ہوتا ہے اور گھنٹوں تک سڑک پر سواریوں کا انتظار اور پھر اورلوڈنگ سے بچنے کیلئے لوگوں نے اپنی نجی گاڑیوں میں سفر کرنے کوترجیح دی ۔لوگوں کا اپنی گاڑیوں میں سفر کرنے سے ایک تو سڑکوں پر ٹریفک کا دباؤ بڑھتا ہے اور دوسری طرف مُسافر بردار گاڑیوں کیلئے سواریاں اور مسافر کم ہوتے گئے اور اس صورتحال سے نمٹنے کیلئے مسافر بردار گاڑیاں شام ہوتے ہی سڑکوں سے رفو چکر ہوجاتے ہیں ۔مسافر گاڑیوں کا سڑکوں سے شام کے وقت غائب ہونا لوگوں کو مختلف مصائب میں مبتلا کرتے ہیں اور شام کے وقت لوگ سڑکوں پر دربدر گاڑیوں کی تلاش میں گھنٹوں تک انتظار کرنا پڑتا ہے ۔لوگوں کو اور سرکار کو ایک دوسرے کا ساتھ دینا ہوگا تا کہ سڑکوں پر سے گاڑیوں کا دباؤ کم کیا جائے اور پبلک ٹرانسپورٹ چوبیس گھنٹے لوگوں کیلئے دستیاب رہے۔

عالمی معیشت کے افق پرُ تاریکی کے بادل:
دنیا بھر میں سرمایہ کاروں پر گھبراہٹ کیوں طاری ہے؟

بی بی سی

سوئٹزرلینڈ کے شہر ڈیووس کے ایوانوں میں اس وقت کا اہم ترین مسئلہ یہ ہے کہ آیا عالمی معاشی بحران آرہا ہے یا نہیں۔اس بات کی توثیق بی بی سی کے اقتصادی امور کے ایڈیٹر فیصل اسلام نے کی جو سوئٹزرلینڈ کے شہر ڈیووس میں منعقد ہونے والے ورلڈ اکنامک فورم کی کوریج کے لیے وہاں موجود تھے۔دنیا میں سرمایہ کاری کے سب سے بڑے فنڈز کے منتظمین کی جانب سے حالیہ ہفتوں میں آنے والے معاشی خطرات کے بارے میں ایک ایک کر کے آگاہ کیا جاتا رہا ہے، گو کچھ سابقوں اور لاحقوں کے ساتھ۔تصویر کا تاریک پہلو دیکھنے والے دوسروں کے مقابلے میں زیادہ مایوس ہیں۔اربوں ڈالر کے انتظام کے ذمہ دار سیاست دان اس معاملے کا تجزیہ کر رہے ہیں اور اس حقیقت کی تصدیق کرتے ہیں کہ اقتدار کے اعلیٰ سطحی حلقوں کو یہ تشویش لاحق ہے۔عالمی بینک کے سربراہ ڈیوڈ مالپاس نے چند روز قبل ایک تقریب میں خبردار کیا تھا کہ توانائی، خوراک اور کھاد کی قیمت بڑھنے پر یہ دیکھنا مشکل ہے کہ ہم کس طرح کساد بازاری سے بچ سکتے ہیں۔انھوں نے کہا کہ توانائی کی قیمتوں میں دگنے اضافے کا محض خیال ہی اپنے طور پر کساد بازاری کو جنم دینے کے لیے کافی ہے۔

'آفات کا ممکنہ امتزاج'

بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کی ڈائریکٹر کرسٹلینا جارجیوا نے زیادہ نرم لہجے، جس میں تشویش کا عنصر واضح طور پر جھلک رہا تھا کہا کہ 'افق تاریک ہو چکا ہے۔' جارجیوا نے مزید کہا کہ کووڈ 19 وبا کے اثرات، مالیاتی منڈیوں میں ہیجان، موسمیاتی تبدیلی کے مسلسل خطرے، یوکرین میں جنگ اور خوراک کا موجودہ بحران سب اکٹھا ہو گیا ہے جس سے 'آفات اکٹھی' ہو گئی ہیں۔اپنے الفاظ کا مطلب واضح کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ 'اگرچہ انھیں دنیا کی بڑی معیشتوں کے لیے کساد بازاری کی توقع نہیں ہے لیکن وہ اسے مسترد بھی نہیں کر سکتیں۔' انھوں نے ڈیووس میں افتتاحی اجلاس میں وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ 'نہیں، ابھی نہیں، (لیکن) اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ یہ بعید از قیاس ہے۔' اس کے متوازی امریکی صدر جو بائیڈن نے کہا کہ 'امریکی کساد ناگزیر نہیں ہے۔' حقیقت یہ ہے کہ معیشت کو سکڑنے سے بچانے کے بارے میں بات ہو رہی ہے، اگرچہ ہم امید کی کرن روشن رکھنا چاہتے ہیں، اس کے باوجود اس کا مطلب یہ ہے کہ یہ ایک پوشیدہ خطرہ ہے۔ایک خطرہ جو دیگر چیزوں کے علاوہ زیادہ افراط زر (چار دہائیوں میں سب سے زیادہ) کی وجہ سے پرورش پا تا رہا ہے وہ سپلائی چین میں رکاوٹوں اور یوکرین پر روس کے حملے کی وجہ سے شدید ہو گیا ہے۔کاروباری اور سیاسی اشرافیہ عالمی معیشت کی اصل صورتحال سمجھنے کے لیے مختلف ٹکڑے جوڑ کر واضح تصویر بنانے کے لیے بے قرار ہیں کیونکہ یوکرین میں جنگ سے افراط زر میں اضافہ جاری ہے۔

کساد بازاری یا ریسیشن ہے کیا؟

اس بحث کے درمیان یہ سوال ایک بار پھر زور پکڑ رہا ہے کہ کساد بازاری یا مندی اصل میں ہے کیا؟

بہت سے ماہرین معاشیات تکنیکی مندی کی بات کرتے ہیں، جب مجموعی پیداوار (جی ڈی پی) کی شرح نمو مسلسل دو سہ ماہیوں میں گراوٹ کا شکار رہی ہے۔جی ڈی پی کی شرح نمو کمپنیوں کو یہ فیصلہ کرنے میں مدد کرتی ہے کہ کب زیادہ کارکنوں کو رکھنا ہے اور ان کی خدمات حاصل کرنی ہیں یا کم سرمایہ کاری اور اخراجات کم کرنے ہیں اور اپنی افرادی قوت کو کم کرنا ہے۔

حکومتیں اسے ایسے فیصلے کرنے کے لیے بھی استعمال کرتی ہیں جو ٹیکسوں سے لے کر اخراجات تک ہو سکتے ہیں۔شرح سود بڑھانے یا کم کرنے پر غور کرتے وقت افراط زر کے ساتھ ساتھ مرکزی بینکوں کے لیے یہ ایک اہم اشارہ ہے۔تاہم دوسرے لوگ زیادہ لچکدار نقطہ نظر کے حامل اسے 'معاشی سرگرمیوں میں نمایاں کمی' قرار دیتے ہیں جو پوری معیشت میں پھیلتی ہے اور چند ماہ سے زیادہ عرصے تک جاری رہتی ہے۔عالمی بینک یا آئی ایم ایف جیسی بین الاقوامی تنظیمیں عالمی مندی کو ایک ایسا سال سمجھتی ہیں جس میں اوسطاً عالمی سطح پر شہریوں کی حقیقی آمدنی میں کمی واقع ہوتی ہے۔

تضاد یہ ہے کہ اس تازہ ترین مندی میں جب لوگ مشکلات کا شکار ہیں، سٹاک مارکیٹس نے ناقابل یقین حد تک اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔دوسری جنگ عظیم کے بعد سے معیشت کو سب سے بڑا دھچکا عالمی وبا سے پہنچا جس نے گلوبلائزیشن کی بنیادوں کو ہلا کر رکھ دیا اور ایسے اثرات چھوڑے جو ابھی دور ہو ہی رہے تھے جب فروری کے اواخر میں روس نے یوکرین پر حملہ کر دیا۔اتنی بڑی تعداد میں جیو پولیٹیکل تبدیلی کے ساتھ، اس سال کے لیے معاشی ترقی کے تمام تخمینوں پر نظر ثانی کی جا رہی ہے۔اس صورتحال میں چین ایک بہت بڑا معمہ بن گیا ہے۔

ایشیا کی دیو قامت معیشت، جو تمام عالمی پیداوار کا 19 فیصد ہے تجزیہ کاروں کی نظروں میں اس کی معیشت میں سست روی کا براہ راست اثر باقی دنیا پر پڑے گا۔ایسا دو اعتبار سے ہوگا، دوسرے ممالک سے اشیا اور خدمات کے خریدار کے طور پر اس کی اہمیت اور بین الاقوامی تجارت کی فراہمی کرنے والی سپلائی کی کڑیوں میں اس کا کلیدی کردار ہے۔کووڈ 19 کی تازہ ترین وبا کی وجہ سے ملک کے کچھ علاقوں میں شدید لاک ڈاؤن ہو گیا ہے جس سے چینی بندرگاہوں میں ٹریفک جام اور کامرس، صنعتوں اور جائیداد کے کاروبار جیسے شعبوں پر منفی اثرات پڑے ہیں۔ڈیوڈ مالپاس نے چین کے بعض بڑے شہروں میں بندشوں کے بارے میں تشویش کا اظہار کیا ہے کیونکہ ان کے مطابق 'اب بھی دنیا پر اثرات یا ست اثرات ہیں۔'

عالمی بینک کے نمائندے نے کہا کہ 'چین پہلے ہی رئیل اسٹیٹ کے شعبے میں مندی سے گزر رہا تھا لہٰذا روس کے حملے سے قبل چین کی ترقی کی پیش گوئی 2022 تک کافی حد تک کم ہو چکی تھی۔' انھوں نے مزید کہا کہ اس کے بعد کووڈ کی وجہ سے لاک ڈاؤن ہو گیا جس سے چین کے لیے ترقی کی توقعات میں مزید کمی آئی۔

منی ٹرک کے پیچھے لکھا نام جس نے پولیس کو ڈھائی سال سے مطلوب قاتل تک پہنچادیا

بھارگو پاریکھ
بی بی سی گجراتی

انڈیا کی ریاست گجرات کے ایک گاؤں میں میں یوگیش پٹیل نامی نوجوان نے پولیس کے سامنے اعتراف کیا ہے کہ اس نے ڈھائی سال کے اندر اپنے چچا اور کزن کا ایک ہی طریقے سے قتل کروایا تھا۔ڈھائی سال تک چچا کا قاتل نہ پکڑے جانے پر اس نے اپنے کزن کو بھی قتل کروا دیا لیکن پولیس بالآخر قتل میں استعمال ہونے والے منی ٹرک کی مدد سے اسے گرفتار کرنے میں کامیاب ہو گئی ہے۔

پولیس کی طرف سے پوچھ گچھ کے دوران ملزم یوگیش پٹیل نے کہا کہ 'ہماری ایک گفٹ شاپ تھی، میں دن رات اس میں کام کرتا تھا لیکن میرے چچا نے مجھ پر چوری کا الزام لگایا، میرا سماجی بائیکاٹ کیا گیا، اس لیے کہ انھیں مجھے حصہ نہ دینا پڑے۔' انھوں نے پولیس کو بتایا کہ 'ڈھائی سال پہلے، میں نے اپنے چچا کو بدلے میں قتل کروا دیا اور اسے ایک حادثہ سمجھا گیا۔پکڑے نہ جانے کے بعد میں نے اپنے کزن کو بھی اسی طرح قتل کروادیا۔'

یہ اعتراف کرتے وقت مہسانہ کے نانی کڑی روڈ پر بنگلے نما مکان میں رہنے والے ملزم یوگیش کے چہرے پر نہ تو کوئی درد تھا اور نہ ہی پچھتاوا تھا۔اس نے کہا کہ اس نے جو کیا وہ ٹھیک تھا۔اس معاملے کے بارے میں جاننے کے لیے بی بی سی گجراتی نے اس واقعے سے متعلق لوگوں سے بات کر کے اس کی وجوہات جاننے کی کوشش کی ہے۔

قتل کی وجہ کیا تھی؟

بی بی سی گجراتی نے اس پورے معاملے میں پولیس حکام اور پولیس حراست کے دوران یوگیش پٹیل سے بات کر کے واقعہ اور اس کی وجوہات کو سمجھنے کی کوشش کی ہے۔پولیس حراست میں رہتے ہوئے یوگیش پٹیل نے کہا 'ہماری مشترکہ جائیداد تھی۔چچا جادو جی پٹیل کے ساتھ مل کر، ہم نے کچھ زمین بیچی اور کڑی میں گفٹ شاپ شروع کی۔دکان اچھی چل رہی تھی۔

'سنہ 2017 میں میرے چچا ریٹائر ہوئے اور میرا کزن وجے اس میں شامل ہو گیا۔سنترام کمپلیکس میں ہماری ایک دکان تھی، وجے نے مجھ پر دکان سے چوری کا الزام لگایا، میرے چچا نے راضی ہو کر مجھے نوکری سے نکال دیا۔' یوگیش پٹیل نے اپنے چچا اور کزن کے ساتھ تعلقات کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ 'میں نے اپنا حصہ مانگا لیکن انھوں نے مجھے دکان کی قیمت اور میری حیثیت کے مطابق پیسے نہیں دیے حالانکہ ان کے پاس زیادہ پیسے تھے۔اس لیے مجھے غصہ آ گیا۔'

یوگیش پٹیل کے دعوے کے مطابق اس نے اپنے چچا کے ساتھ مل کر ایک دکان شروع کی تھی جس کی مارکیٹ ویلیو ایک کروڑ کے لگ بھگ تھی لیکن انھوں نے یوگیش کو 60 لاکھ روپے کی بجائے صرف 5 لاکھ روپے دینے کی بات کی۔اس ناراضگی کی وجہ سے اپنے چچا کو قتل کرنے کا الزام قبول کرتے ہوئے یوگیش نے کہا کہ 'میرے چچا جادو جی ہر شام نہر پر چہل قدمی کے لیے جاتے تھے، ڈھائی سال پہلے سنہ 2020 میں میں نے ایک منی ٹرک کے ساتھ حادثہ پیش کر کے ان کی جان لے لی تھی۔واقعے کا کوئی ثبوت نہیں ملا اور نامعلوم ڈرائیور کے خلاف حادثاتی موت کا مقدمہ درج کر لیا گیا۔بعد میں مقدمہ بند کر دیا گیا۔

پولیس معاملے کی تہہ تک کیسے پہنچی

اپنے چچا کے قتل کے بعد بھی پکڑے نہ جانے پر یوگیش کو حوصلہ ملا۔یوگیش نے کہا کہ 'اس وقت میرے کزن وجے نے میرے خلاف ثبوت اکٹھا کرنے کی بہت کوشش کی، لیکن کچھ نہیں ملا۔' وجے بھی میرا حصہ ادا نہیں کر رہا تھا، اس لیے آخر کار 24 جنوری کو میں نے اپنے چچا کی طرح ایک منی کار خریدی۔قتل کرنے کا منصوبہ بنایا۔وہ ٹرک سے ٹکرا گیا لیکن اس بار پکڑا گیا۔'

اس بارے میں بات کرتے ہوئے کہ پولیس اس معاملے میں ملزمان تک کیسے پہنچی اور معاملہ ان کے نوٹس میں کیسے آیا، مہسانہ کے ڈپٹی ایس پی آر آئی دیسائی نے کہا کہ 'کچھ دن پہلے ایک واقعہ اس وقت سامنے آیا جب ایک نوجوان جو اپنی گفٹ شاپ بند کر کے گھر جا رہا تھا، رات کے وقت نامعلوم گاڑی نے اسے ٹکر مار دی۔مقامی لوگ اسے لے کر ہسپتال پہنچ گئے لیکن موٹر سائیکل سوار وجے پٹیل کی موت ہو گئی۔' انھوں نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے کہا کہ 'ابتدائی طور پر ہم نے حادثاتی موت کا مقدمہ درج کیا تھا، لیکن جب ان کے اہل خانہ نے کہا کہ ان کے خاندان میں کم عرصے میں ایک ہی طرح کے حادثے میں دو افراد کی موت ہوئی ہے تو انھوں نے کہا کہ یہ حادثہ نہیں بلکہ قتل ہے۔'

ہم نے انٹیلی جنس کو بلایا اور تکنیکی نگرانی شروع کی اور تحقیقات کے بعد ہم نے گاؤں سے تین لوگوں کو گرفتار کیا اور وجے پٹیل کے کزن یوگیش کو گرفتار کیا، جنھوں نے پانچ لاکھ روپے دے کر وجے کو مارڈالا تھا۔

پولیس نے کیا حربہ استعمال کیا؟

کدینا پولیس انسپکٹر این کے آر پٹیل نے بتایا 'جب گھر والوں نے قتل کا شبہ ظاہر کیا تو ہم نے اس سمت میں تحقیقات کو بڑھایا، جس طرح سے موٹر سائیکل موقع پر ملی، ہمیں بھی لگا کہ یہ کوئی عام حادثہ نہیں ہے۔' 'ہم نے فوری طور پر فرانزک ٹیم کی مدد لی اور دیکھا کہ موٹر سائیکل کو اس طرح ٹکر ماری گئی ہے کہ اگر وہ گر جاتی تو سوار کے سر پر شدید چوٹیں آتیں۔

'ہم نے فوری طور پر علاقے کے سی سی ٹی وی چیک کیے تو ہمیں ایک بغیر نمبر پلیٹ والا منی ٹرک نظر آیا۔یہ منی ٹرک ہمارے لیے مشکوک تھا۔' پٹیل کہتے ہیں کہ 'بغیر نمبر پلیٹ کے منی ٹرک تلاش کرنا گھاس کے گڑھے میں سوئی تلاش کرنے کے مترادف تھا۔' اس کی وجہ یہ تھی کہ روزانہ مختلف ریاستوں سے کئی منی ٹرک بازار سے گزرتے ہیں۔ہم نے ٹرک کے رنگ کو غور سے دیکھا، اس کے پیچھے انش اور جیش کے دو نام بھی دیکھے جس سے ہمیں معلوم ہوا کہ ٹرک کا مالک گجرات کا ہی ہے۔'

چونکہ جیش نام گجرات میں ایک عام نام ہے، اس لیے ہم نے دیکھا کہ ٹرک پر پھولوں اور ٹہنیوں کا نمونہ پینٹ کیا گیا تھا اور انگریزی میں 'رفتار' اور 'کلومیٹر' لکھنے کا نمونہ بنیادی طور پر بناسکانٹھا کے ٹرکوں پر زیادہ عام تھا۔تل گڑھ کے علاقے سنتلسن کے منی ٹرکوں پر اس قسم کی تحریر زیادہ دیکھنے کو ملتی ہے۔اس لیے ہم نے تل گڑھ اور اس کے آس پاس کی گاڑیوں کو پینٹ کرنے والے پینٹرز سے پوچھ گچھ کی۔

ملزمان تک پہنچنے کی کوششوں کے بارے میں بات کرتے ہوئے انسپکٹر پٹیل کہتے ہیں کہ 'چونکہ گاؤں چھوٹا ہے، ہمیں فوراً ہی ایک پینٹر ملا جس نے اس منی ٹرک کو پینٹ کیا تھا۔

'اس کے ذریعے ہم نے ٹرک کے مالک کا پتہ لگایا اور مالک نے بتایا کہ حادثے کے دن اس نے ٹرک کڑی کے یوگیش پٹیل کو 1500 روپے یومیہ کرایہ پر دیا تھا۔'

سی سی ٹی وی نہ ہونے کی باعث ڈھائی سال کا انتظار

اس کے بعد یوگیش کے فون کی لوکیشن ماڑی گاؤں میں ٹریس کی گئی تو پتا چلا کہ وہ ان دنوں ماڑی گاؤں کے راجدیپ سنگھ اور راجو با جھالا اور قریبی گاؤں میں موجود تھا۔ایک طرف ہم نے یوگیش پٹیل پر نظر رکھی اور دوسری طرف جب ہم نے راجدیپ سنگھ اور راجو با کو پکڑا تو انھوں نے اعتراف کیا کہ انھیں اس رات ایک سرخ رنگ کے موٹر سائیکل سوار کو مارنے کے لیے پانچ لاکھ روپے دیے گئے تھے۔انسپکٹر پٹیل نے کہا کہ 'ان حقائق کی بنیاد پر ہم نے یوگیش کو گرفتار کیا اور ان سب سے پوچھ گچھ کی۔' انھوں نے مزید کہا کہ 'یوگیش نے اپنے چچا کو نہر کے قریب اپنے ٹرک کی نمبر پلیٹ پر سٹیکر لگا کر قتل کیا تھا لیکن نہر کے قریب سی سی ٹی وی نہ ہونے کی وجہ سے وہ ڈھائی سال تک پکڑا نہیں گیا۔اس بار بھی اس نے اپنے کزن کو مارنے کے لیے یہی چال استعمال کی لیکن اس بار وہ پولیس کو بے وقوف نہ بنا سکا۔'

وجے کی اہلیہ بھومی پٹیل نے بی بی سی گجراتی سے ٹیلی فونک گفتگو میں کہا کہ 'میرے شوہر وجے بہت اچھی طرح سے گاڑی چلاتے تھے، اس لیے حادثے کا امکان کم ہی ہوتا تھا۔' میرے شوہر نے میرے سسر کے قتل کے خلاف ثبوت تلاش کرنے کی بہت کوشش کی تھی لیکن جس طرح میرے شوہر کی اس حادثے میں موت ہوئی مجھے اور میرے بھائی کو شک تھا کہ اسے کسی نے مارا ہے، لیکن قاتل ہمارے خاندان سے تھا یہ کسی نے نہیں سوچا تھا۔' ملزم یوگیش پٹیل کو قتل کی سازش کے معاملے میں عدالتی حراست میں جیل بھیج دیا گیا ہے۔

باقیات

101

کرنے کے لئے ڈیزائن کیا گیا ہے تاکہ وہ اپنی منفرد مصنوعات کی نمائش کر سکیں، خریداروں کے ساتھ روبرو مارکیٹ روابط قائم کریں اور ملک کی متنوع ثقافت اور دستکاری کی روایتوں کا جشن منا سکیں۔ محکمہ کے ایک ترجمان نے آج جاری کردہ ایک پریس بیان میں کہا کہ یہ کاریگر وگنگو، نمدہ، اخروٹ ووڈ کارونگ، کریول، چین سٹچ اور کشمیری ٹویڈ جیسی جی آئی رجسٹرڈ دستکاریوں میں کشمیر کی نمائندگی کریں گے۔ یہ تجارتی میلہ وزارت ایم ایس ایم ای کی طرف سے پی ایچ ڈی چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے اشتراک سے منعقد کیا جا رہا ہے۔

102

کا سر فخر سے بلند کیا۔ انہوں نے جنگ کے سابق فوجیوں اور ویر ناریوں کو بھی خراج تحسین پیش کیا اور قوم کے لیے ان کی ہمت اور قربانی کو سلام پیش کیا۔ لیفٹننٹ گورنر نے کہا کہ کچھریاں کی سرزمین نہ صرف تاریخی اہمیت کی حامل ہے بلکہ یہ اہل وطن کے لیے بھی ایک مقدس سرزمین ہے کیونکہ یہاں کا ہر ایک انچ ان بہادر سپاہیوں کو خراج تحسین پیش کرتا ہے جنہوں نے 1965 اور 1971 کی جنگوں میں ملک کی سالمیت اور سلامتی کی حفاظت کرتے ہوئے اپنی جانیں قربان کیں۔ انہوں نے جنرل آفیسر کمانڈنگ، وائٹ نائٹ کور (16 کور)، لیفٹننٹ جنرل پی کے مشرا کو 108 فٹ بلند مستول قومی پرچم نصب کرنے کے اس انتہائی سوچے سمجھے اقدام پر مبارکباد دی۔ انہوں نے فلیگ فاؤنڈیشن آف انڈیا کی اس تاریخی پہل میں نمایاں شراکت کے لیے بھی تعریف کی۔ انہوں نے کہا ''ہمارا پیارا اور فاخر ترنگا دنیا میں بلند ہو۔ ہمارا ترنگا ہماری آزادی، ہماری عزت نفس، اور قربانیوں اور شہادتوں کی علامت ہے۔ ہمیں ایک ساتھ مل کر ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کے بلند وژن کو حاصل کرنے کے لیے مارچ کرنا چاہیے۔'' اس موقعہ پر ستیش شرما، یوتھ سروس اینڈ سپورٹس، خوراک، سول سپلائیز اور امور صارفین، ٹرانسپورٹ، سائنس اور ٹیکنالوجی، انفارمیشن ٹیکنالوجی، اے آر آئی اور ٹریننگ کے وزیر، لیفٹیننٹ جنرل پراتیک شرما، جنرل آفیسر کمانڈنگ ان چیف شمالی کمان؛ لیفٹنٹ جنرل پی کے مشرا، جی او سی وائٹ نائٹ کور (16 کور)؛ میجر جنرل ایچ ایس برار جی او سی 10 ریپڈ؛ بریگیڈیئر دیانند شرما، کمانڈر پلن والا بریگیڈ، میجر جنرل آشم کوہلی (ریٹائرڈ)، چیف ایگزیکٹو آفیسر (سی ای او)، فلیگ فاؤنڈیشن آف انڈیا؛ سینئر حکام؛ جنگ کے سابق فوجی، ویر ناری اور طلباء موجود تھے۔

103

فوجیوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے منایا جاتا ہے، جس کا اختتام تقریباً 93 ہزار پاکستانی فوجیوں کے ہتھیار ڈالنے پر ہوا۔ صدر دروپدی مرمو نے منگل کو ان فوجیوں کو خراج عقیدت پیش کیا جنہوں نے 1971 کی جنگ میں پاکستان پر فتح دلانے میں ملک کی مدد کی۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں، صدر دروپدی مرمو نے کہا کہ ہندوستانی فوج کا انڈیجنائزیشن کے ذریعے بااختیار بنانا اقدام مستقبل کے چیلنجوں کے لیے تیار رہنے کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ صدر مرمو نے ہندی میں پوسٹ میں کہا، آپریشن سندھور میں، فوج نے خود انحصاری، سٹریٹجک عزم، اور جدید جنگی تکنیکوں کے موثر استعمال کا مظاہرہ کیا، جو پوری قوم کے لیے ایک تحریک ہے۔ وجے دیوس پاکستانی فوج کے ہندوستانی افواج کے سامنے ہتھیار ڈالنے کی علامت ہے۔ تاریخی فتح بنگلہ دیش کی آزادی کا باعث بنی۔ صدر نے کہا کہ وجے دیوس کے موقع پر، میں ہندوستان ماتا کے بہادر بیٹوں کو اپنی عاجزانہ عقیدت پیش کرتا ہوں۔ ان

104

ماحولیاتی نظام کو سماجی تبدیلی کے طور پر بے نقاب کیا گیا۔ یہ تلاشیاں ایف آئی آر نمبر 03/2023 کے سلسلے میں کی گئیں، جو سیکشن 505 اور IPCA-153 اور غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ کی دفعہ 13 اور 18 کے تحت پولیس اسٹیشن سی آئی کے نگر میں درج کی گئی تھی۔ یہ کارروائی این آئی اے ایکٹ سرینگر کے تحت نامزد خصوصی جج کی معزز عدالت کی طرف سے جاری کردہ سرچ وارنٹ کے ذریعے مناسب اجازت حاصل کرنے کے بعد کی گئی، اس میں کہا گیا ہے۔ بیان کے مطابق یہ کیس قابل اعتماد انٹیلی جنس ان پٹس سے پیدا ہوا ہے جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ جموں و کشمیر میں کچھ افراد ماس میڈیا، سوشل میڈیا، انسانی حقوق کی وکالت، ماحولیاتی وجوہات اور خواتین کو بااختیار بنانے سے منسلک پلیٹ فارمز کا استحصال کر رہے ہیں تاکہ ایسی سرگرمیوں کو انجام دیا جا سکے جو بھارت کی خودمختاری، سالمیت اور سلامتی کے لیے انتہائی منفی ہیں۔ صوابدیدی تصدیق نے مزید انکشاف کیا کہ علیحدگی پسند گروپوں اور کالعدم دہشت گرد تنظیموں کے ساتھ ان کے مشتبہ روابط ہیں اداروں کے ساتھ تعاون کریں۔

105

کا تفصیلی دورہ کیا تاکہ مختلف واٹر سپلائی سکیموں کی عمل آوری اور پیش رفت کا جائزہ لیا جا سکے۔ کمیٹی نے دورے کے دوران ضلع کے مختلف مقامات پر کئی جل جیون مشن منصوبوں کا معائنہ کیا۔ معائنہ ٹیم میں کمیٹی ممبران کے علاوہ رُکن اسمبلی ترال رفیق احمد نائیکو، ممبر اسمبلی پٹن ریاض احمد بیدار، مشن ڈائریکٹر جل جیون مشن خورشید احمد شاہ، سپرانٹنڈنگ انجینئر ہائیڈرولک سرکل کپواڑہ، سپرانٹنڈنگ انجینئر (مکینیکل)، اسسٹنٹ ڈائریکٹر اسمبلی سیکریٹریٹ، ایگزیکٹیو انجینئران اور دیگر متعلقہ افسران شامل تھے۔ چیئرمین نے سب سے پہلے گل گام تنگواری واٹر سپلائی سکیم کا معائنہ کیا جو 799.60 لاکھ روپے کی لاگت سے مکمل کی گئی ہے۔ انہیں بتایا گیا کہ اس سکیم کے ذریعے تین پنچایتوں کے 671 گھروں کو صاف پینے کے صاف پانی کی سہولیت فراہم کی گئی ہے جس سے علاقے میں پانی کی رسائی میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ اس کے بعد کمیٹی نے واٹر سپلائی سکیم ہت مولہ۔ بونہ ناگ کا دورہ کیا جہاں بتا

106

گردوں اور سیکورٹی فورسز کے درمیان تصادم کے دوران ایک ایس او جی اہلکار جاں بحق ہو گیا جبکہ ایس او جی کے 2 جوان زخمی ہوئے، جب کہ خیال کیا جاتا ہے کہ دہشت گردوں کو بھی چوٹیں آئی ہیں۔ یہ تصادم اس وقت شروع ہوا جب سیکورٹی فورسز نے علاقے میں دہشت گردوں کی موجودگی کے بارے میں مخصوص انٹیلی جنس معلومات کی بنیاد پر ایک محاصرہ اور تلاشی آپریشن شروع کیا۔ آپریشن اس وقت شدت اختیار کر گیا جب دہشت گردوں نے فائرنگ شروع کر دی جس کے نتیجے میں فائرنگ کا شدید تبادلہ ہوا۔ ذرائع نے بتایا کہ فائرنگ اب رک گئی ہے تاہم پورے علاقے کو سخت حفاظتی حصار میں رکھا گیا ہے۔ فرار ہونے کے تمام ممکنہ راستوں کو سیل کر دیا گیا ہے تاکہ چھپے ہوئے دہشت گردوں کو بے اثر کر دیا جائے۔ علاقے میں مزید کمک تعینات ہے

107

فوجی اہلکار از جاں ہو گیا۔ دفاعی حکام نے بتایا کہ فوج کی 13 جموں و کشمیر لائٹ انفنٹری کے حوالدار زبیر احمد پیر ترہگام میں پوتہ خان گلی میں بارودی سرنگ کے دھماکے میں زخمی ہو گئے۔ انہوں نے کہا کہ زخمی فوجی کو درگمولہ کے فوجی اسپتال لے جایا گیا لیکن پہنچنے پر اسے مردہ قرار دے دیا گیا۔ ادھر سیکورٹی فورسز نے سرینگر کے نئی پورہ میں قبرستان سے ایک جاری تحقیقات سے منسلک ایک تلاشی آپریشن کے دوران اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کیا۔ پولیس کے مطابق پولیس کی ایک ٹیم، ایک فارنسک سائنس لیبارٹری ٹیم اور ایک ایگزیکٹیو مجسٹریٹ کے ہمراہ، قبرستان میں تلاشی لی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ یہ تلاشیاں بمنہ پولیس اسٹیشن میں درج غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ (یو اے پی اے) کی دفعہ 13 کے تحت درج ایک کیس کی تحقیقات کے حصے کے طور پر کی گئیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ تلاشی کے دوران، ٹیم نے ایک چینی ہینڈ گرینیڈ، 20 پوسٹر، 100 گرام گن پاؤڈر اور اے کے 47 لائیو راؤنڈ برآمد کیے ہیں۔

108

شکتی راج پریہار، رنبیر سنگھ پٹھانیہ، ڈاکٹر بشیر احمد شاہ ویری، شوکت حسین گنائی، سیف الدین بٹ اور تنویر صادق کے علاوہ سیکرٹری جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی منوج کمار پنڈت بھی موجود تھے۔ میٹنگ میں سی اے جی کی آڈٹ پیراز نمبر 7.1، 7.2 اور 7.3 سے متعلق مختلف مسائل پر تفصیلی سیر حاصل بحث و تمحیص ہوئی جو جموں و کشمیر پروجیکٹس کنسٹرکشن کارپوریشن (جے کے پی سی سی) سے متعلق ہیں۔ اکاؤنٹنٹ جنرل جموں و کشمیر تسوانگ تھرچن نے آڈٹ پیراز سے متعلق مسائل کو اجاگر کیا جبکہ ایڈیشنل چیف سیکرٹری پی ڈبلیو ڈی انیل کمار سنگھا نے کمیٹی کو آڈٹ پیراز میں درج مسائل کے ازالے کے لئے اُٹھائے جا رہے اقدامات کے علاوہ محکمہ کے جاری منصوبوں کی موجودہ صورتحال سے بھی آگاہ کیا۔ ڈائریکٹر فائنانس (پی ڈبلیو ڈی) اور منیجنگ ڈائریکٹر جے کے پی سی سی نے بھی کارپوریشن کی واجبات کی موجودہ صورتحال

109

تھا۔ انہوں نے کہا کہ بھارت اپنی دفاعی صلاحیت کی طرف خصوصی توجہ دے رہا ہے البتہ کسی بھی ملک کے خلاف ہمارے جارحانہ عزائم نہیں ہے بلکہ خطے میں امن وسلامتی اور تیز تر ترقی کیلئے بھارت کو ایک مضبوط ملک بننا ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ کشمیر ہو یا لداخ ہماری فوج نے سرحدوں کو مضبوط بنا کر ملکی سالمیت کو یقینی بنایا ہے۔ نیشنل وار میموریل نئی دہلی میں وجے دیوس پر ملک کے بہادروں کو خراج پیش کرتے ہوئے راجناتھ سنگھ نے کہا کہ بھارت نے بنگلہ دیش میں جمہوریت کے قیام کیلئے اہم رول ادا کیا اور آج ہمیں اس بات کی خوشی ہے کہ گزشتہ 53 سال کے دوران بنگلہ دیش ترقی کے راستے پر آگے بڑھ گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرکار چاہتی ہے کہ بھارتی مسلح افواج کسی بھی طرح کی ناگہانی صورتحال کا سامنا کرنے کیلئے تیار رہے اور بھارت اس سمت میں بہت تیزی کے ساتھ آگے بڑھ رہا ہے۔

110

120-B،468،420 آر پی سی کے تحت دائر کی گئی ہے جس میں تین ملزمین کے خلاف بدعنوانی کی روک تھام ایکٹ کی دفعہ 5(2) کے ساتھ پڑھا گیا ہے۔ ملزمان میں غلام محی الدین ڈار، سابق صدر میونسپل کمیٹی بڈگام ولد غلام قادر ساکنہ خان پورہ بڈگام، غلام محمد میر ولد علی محمد میر ساکنہ بڈگام اور عبدالمجید بٹ ولد محمد اکبر بٹ ساکنہ بڈگام شامل ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ یہ کیس ایک شکایت سے شروع ہوا ہے جس میں بڑے پیمانے پر غبن اور میونسپل کمیٹی بڈگام سے تعلق رکھنے والی ایک سرکاری میونسپل عمارت کی غیر قانونی الاٹمنٹ کا الزام لگایا گیا ہے۔ تحقیقات کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ اس وقت کے صدر ایم سی بڈگام نے اپنے سرکاری عہدے کا غلط استعمال اور غلط استعمال کرتے ہوئے ملزم غلام محمد میر کو ناجائز اور غلط فائدہ پہنچایا اور مبینہ طور پر میونسپل کمیٹی کی قرارداد اور ڈائریکٹر اربن لوکل باڈیز، کشمیر کی منظوری کی بنیاد پر جاری کردہ الاٹمنٹ آرڈر جعلی اور غیر موجود پایا گیا۔ تفتیش میں ثابت ہوا کہ ملزم نے مجرمانہ سازش کی اور بغیر کسی قانونی اختیار یا منظوری کے جعلی الاٹمنٹ آرڈر سمیت جعلی دستاویزات تیار کیں

111

این کی جدید ٹیکنالوجیکل خصوصیات سے لیس ایک مضبوط اور موثر کان کنی کی نگرانی کے نظام کی تخلیق میں کردار کی تعریف کی۔ انہوں نے گاڑیوں کی نگرانی کا نظام،

112

بعد دوران شب وادی کشمیر کے بیشتر علاقوں میں شبانہ درجہ حرارت نقطہ انجماد سے کہیں نیچے چلا گیا۔ پانپور اور پلوامہ شبانہ درجہ حرارت منفی 4 ڈگری سینٹی گریڈ کیساتھ وادی کے سرد ترین علاقوں میں شامل رہے، جبکہ شوپیاں میں شبانہ درجہ حرارت منفی 3.8، اننت ناگ میں منفی 3.3 اور بارہمولہ میں منفی 2.9 ڈگری ریکارڈ کیا گیا۔ بڈگام میں درجہ حرارت منفی 2.8، جبکہ اونتی پورہ اور پہلگام میں پارہ منفی 2.6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ ادھر سرینگر ہوائی اڈے پر پیر اور منگل کی درمیانی شب کم سے کم درجہ حرارت منفی 2 ڈگری ریکارڈ ہوا جس کے باعث صبح کے وقت گھنی دھند نے فضائی آپریشن کو متاثر کیا۔ وادی کے دیگر علاقوں میں بھی پارہ نقطہ انجماد سے نیچے رہا۔ قاضی گنڈ اور شمالی کشمیر کے بانڈی پورہ ضلع میں پیر اور منگل کی درمیانی شب سرینگر کا کم سے کم درجہ حرارت منفی 2.2، کپوارہ میں منفی 1.8، گاندربل میں منفی 1.2 اور کوکرناگ میں منفی 0.6 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا، جبکہ سیاحتی مقام گلمرگ سردی نسبتاً کم درج کی گئی جہاں پارہ 0.5 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ ہوا۔ موسمیاتی مرکز سری نگر کے مطابق کشمیر میں آنے والے کچھ دنوں تک دھند کا موسم جاری رہے گا۔ 20 سے 21 دسمبر کے دوران، کشمیر ڈویژن میں جزوی سے عام طور پر ابر آلود موسم کا مشاہدہ کیا جائے گا، جس میں اونچائی پر ہلکی برفباری کا امکان ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے منگل کو

Office of the Naib Tehsildar Pattan

Sub... issuance of registration order in respect of delayed birth

Public Notice

The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Syed Fatima Javid D/o Syed Javid Ahmad R/o Awalawa Tehsil kunzer with verified date of birth 01/06/2021 occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.

Sd

Naib Tehsildar Pattan

Office of the Naib Tehsildar Pattan

Sub.. issuance of registration order in respect of delayed birth..

Public Notice

The registrar birth EO MC pattan has submitted a case file pertaining to birth of Aisha Mushtaq D/o Mushtaq Ahmad Ganaie R/o Lalad sopore with verified date of birth 03/07/2020 occurred at SDH pattan in this connection if any body having objection for issuance of said certificate he may contact to this office within 04 days after that no objection shall be entertained.

Sd

Naib Tehsildar Pattan

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE SHAFAQ AMAL SHAH

1. 1. Mir Abubakr Shahdad, S/o Mr. Farooq Ahmad Shahdad R/o Wali Sahib Colony, Srinagar. A/A Shahdad House, Rehmat Avenue, Baghat, Srinagar.
2. Afshana Farooq W/o Mir Abubakr Shahdad, R/o Wali Sahib Colony, Srinagar J&K. A/A : Shahdad House, Rehmat Avenue, Baghat Srinagar.
3. Help Saba Cancer Charitable Trust, Shahdad House, Rehmat Avenue, Baghat Srinagar.
4. Mr Farooq Ahmad Kaloo S/o Abdul Samad Khwaja R/o Ibrahim Colony, Srinagar.

[CAVEATORS]

Versus

Public at Large

...Non-Caveator's

In the matter of : Caveat Petition.

The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

BEFORE THE HON"BLE COURT OF PRINCIPAL DISTRICT AND SESSIONS JUDGE AT SRINAGAR

1.TOUFEEQ AHMAD BHAT S/O KHURSHEED AHMAD BHAT
2. AFAN SHADI S/O MOHAMMAD SHAFI
3. SAQIB MAJID S/O ABDUL MAJID

ALL RESIDENTS OF SHAHDAD HOUSE REHMAT AVENUE BAGHAT BARZULLA SRINAGAR

[CAVEATORS]

Versus

Public at Large

...Non-Caveator's

In the matter of: Caveat Petition.

The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR ZAINAKOTE SRINAGAR

SUBJECT . APPLICATION ON BEHALF OF SHRI/SMT ZAHOOR AHMAD KHAN S/O GHULAM MOHAMMAD KHAN R/O ESATE SHALTANG SRINAGAR TEHSIL CENTRAL SRINAGAR FOR ISSUANCE OF LEGAL HEIR DEPENDENT CERTIFICATE TO THE NOK OF DECEASED NAMELY

PUBLIC NOTICE

NOTICE IS HEREBY GIVEN FOR THE INFORMATION OF PUBLIC IN GENERAL THAT SHRI/ SMT GHULAM MOHAMMAD KHAN S/O SAIF ULLAH KHAN R/O USMANABAD SHALTANG SRINAGAR TEHSIL CENTRAL SRINAGAR WHO EXPIRED ON 01-07-2011 FOR DEPENDENTCERTIFICATE IS RELATED TO THE PERSONS MENTIONED BELOW:

S.NO	NAME OF FAMILY MEMBER	RELATION WITH APPLICANT	AGE	MARITAL STATUS
1.	ZAHOOR AHMAD KHAN	SON	64	MARRIED
2.	FAROOQ AHMAD KHAN	SON	50	DO
3.	LATEEF AHMAD KHAN	SON	40	DO
40	AMINA BANO	DAUGHTER	67	DO
5.	TABASUM	DAUGHTER	55	DO

ANY PERSON OR PERSONS HAVING ANY RIGHT TITLE OR INTEREST BY WAY OF SUCH CLAIM AGAINST THE SUBJECTMATTER SUBMIT THEIR CLAIM IN WRITING TO THE UNDERSIGNED ALONG WITH THE DOCUMENTARY EVIDENCES IN SUPPORT OF HIS THEIR CLAIM THEREOF WITHIN A PERIOD OF SEVEN DAYS OF THE PUBLICATION OF SAID NOTICE FAILLING WHICH THE CLAIMS IF ANY SHALL BE DEEMED TO HAVE WAIVED.

NAIB TEHSILDAR
ZAINAKOTE SRINAGAR

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR ZAINAKOTE SRINAGAR

SUBJECT . APPLICATION ON BEHALF OF SHRI/SMT ABDUL RAHIM MIR S/O GHULAM RASOOL MIR R/O PARIMPORA SRINAGAR TEHSIL CENTRAL SRINAGAR FOR ISSUANCE OF RELATIONSHIP CERTIFICATE IN TERMS OF S.O 75 DATED 27-MARCH-2025

PUBLIC NOTICE

NOTICE IS HEREBY GIVEN FOR THE INFORMATION OF PUBLIC IN GENERAL THAT SHRI/ SMT ABDUL RAHIM MIR W/O GHULAM RASOOL MIR R/O PARIMPORA SRINAGAR TEHSIL SRINAGAR TEHSIL CENTRAL SRINAGAR WHO APPLIED FOR REALATIONSHIP CERTIFICATE IS RELATED TO THE PERSONS MENTIONED BELOW:

S.NO	NAME OF FAMILY MEMBER	RELATION WITH APPLICANT	AGE	MARITAL STATUS
1.	ABDUL RAHIM MIR	SELF	70	MARRIED
2.	NAZIR AHMAD MIR	SON	47	MARRIED
3.	FANCY JAN	DAUGHTER	37	MARRIED
4.	YASEEMA JAN	DAUGHTER	35	MARRIED
5.	TABASUM RAHIM	DAUGHTER	29	MARRIED

ANY PERSON OR PERSONS HAVING ANY RIGHT TITLE OR INTEREST BY WAY OF SUCH CLAIM AGAINST THE SUBJECT MATTER SUBMIT THEIR CLAIM IN WRITING TO THE UNDERSIGNED ALONG WITH THE DOCUMENTARY EVIDENCES IN SUPPORT OF HIS THEIR CLAIM THEREOF WITHIN A PERIOD OF SEVEN DAYS OF THE PUBLICATION OF SAID NOTICE FAILLING WHICH THE CLAIMS IF ANY SHALL BE DEEMED TO HAVE WAIVED.

NAIB TEHSILDAR
ZAINAKOTE SRINAGAR

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب عبدالخالق بٹ ولد عبدالرحمان بٹ ساکنہ مہارا جپورہ تنگم ذارہ تحصیل پٹن نسبت Relationship سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق بیانات نمبردار دہ و چوکیدار علاقہ سائل مذکور موضع راجپورہ تنگم ذارہ پٹن میں ہی مسلسل طور پر رہائش پذیر ہے۔ نیز سائل مذکور اپنے پسر خود عمر خالق کے حق میں Relationship سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ عمر خالق ولد عبدالخالق واقعی سائل مذکور کا پسر خود ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت سرکل لاوے پورہ تحصیل سینٹرل سرینگر
مضمون: درخواست منجانب سیرت النساء دختر بشیر احمد آہنگر ساکنہ گنڈحسی بٹ سرینگر بغرض حصول OBC سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ سائلہ مذکور موضع گنڈحسی بٹ میں رہائش پذیر ہے۔ علاوہ ازیں سائل مذکور "آہنگر" کاسٹ سے تعلق رکھتی ہے جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسر خود و دختران خود کیلئے تحت ضابطہ OBC سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ اور سائلہ کا کنبہ مندرجہ ذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ	آمدنی
بشیر احمد آہنگر	۴۱	لوہار	والد	8000
فہمیدہ زوجہ بشیر احمد	۳۵	گھریلو کام	والدہ	
سیرت النساء دختر بشیر احمد	۱۷	زیر تعلیم	سائلہ	
شاہ زیب پسر بشیر احمد	۱۳	----	بھائی	

مندرجہ بالا تفصیل کنبہ ہیں اور کوئی بھی افراد کنبہ نہیں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار لاوے پورہ

از نیابت سرکل لاوے پورہ تحصیل سینٹرل سرینگر
مضمون: درخواست منجانب ریاض احمد راتھر والد مزمل ریاض راتھر ساکنہ پٹھی نارہ سرینگر بغرض پیدائش سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست پیش کی ہے۔ اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی جس رو سے مزمل ریاض ولد ریاض احمد راتھر ساکنہ پٹھی نارہ کی پیدائش اسکول ریکارڈ کے مطابق 15/05/2015 ہے۔ لہٰذا ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار لاوے پورہ

از دفتر ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول ساؤتھ تحصیل سرینگر
مضمون: درخواست منجانب خالدہ دختر غلام محمد گگرو ساکنہ فردوس آباد بغرض حصول پیدائش سرٹیفکیٹ بتقرر 01/01/1965 بوجہ تاخیر بحق خالدہ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل کا درخواست ہے کہ سائلہ نے پیدائشی سرٹیفکیٹ بتقرر 01/01/1965 حاصل کرنے میں تاخیر ہوئی ہے اور اس نسبت سائلہ نے بیان حلفی اور میونسپلٹی SMC سے NOC حاصل کر کے شامل کاغذات کی ہے۔ لہٰذا اس نسبت ہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار ہٰذا مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص یا اشخاص کو پیدائشی سرٹیفکیٹ بحق سائلہ بتقرر 01/01/1965 اجرائی کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات دفتر ہٰذا میں پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول ساؤتھ تحصیل سرینگر

از دفتر نائب تحصیلدار جڈی بل تحصیل عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست منجانب فیضان ماجد ولد عبدالمجید درزی ساکنہ براری پورہ نواکدل نسبت اجرائی EWS سرٹیفکیٹ (بذمرہ معاشی طور پسماندہ طبقہ)

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے وہ معاشی طور کمزور طبقہ سے تعلق رکھتا ہے اور اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے بچوں کے حق میں EWS سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی جس کے مطابق سائل کو کل رقبہ تعدادی زمین مربع فٹ اور رہائش مربع فٹ ہے۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ سائل کا کنبہ ذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	ماہوار آمدنی
عبدالمجید درزی	۵۹	والد	درزی	6000
مسماۃ فریدہ	۵۵	والدہ	گھریلو کام	
فیضان ماجد	۲۹	سائل	وکالت	10000
مسماۃ زونہ	۸۰	دادی	عمر رسیدہ	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار جڈی بل

از عدالت ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست منجانب جاوید احمد بٹ ولد غلام محی الدین بٹ ساکنہ ملہ باغ حافظ باغ سرینگر بغرض حصول لواحقہ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کا والد غلام محی الدین بٹ ولد عبدالغنی بٹ ساکنہ ملہ باغ حافظ باغ سرینگر مورخہ 16/09/2018 کو فوت ہو چکا ہے۔ سائل جاوید احمد بٹ ولد غلام محی الدین بٹ ساکنہ ملہ باغ حافظ باغ سرینگر اپنے والد کی لواحقہ کی سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار عیدگاہ

از عدالت ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست از جانب محمد اقبال ڈار ولد حبیب اللہ ڈار ساکنہ شری بٹ علمگری بازار سرینگر بغرض حصول لواحقہ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کا والد حبیب اللہ ڈار ولد غلام محمد ڈار ساکنہ شری بٹ علمگری بازار سرینگر مورخہ 03/11/2014 کو فوت ہو چکا ہے۔ سائل محمد اقبال ڈار ولد مرحوم حبیب اللہ ڈار ساکنہ شری بٹ علمگری بازار سرینگر اپنے والد کی لواحقہ کی سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار عیدگاہ

از عدالت ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست از جانب حکیم غلام رسول شاہ ولد مرحوم غلام محمد شاہ ساکنہ رتھ پورہ عیدگاہ سرینگر بغرض حصول لواحقہ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کا والد غلام محمد شاہ ولد حکیم نور دین شاہ ساکنہ رتھ پورہ عیدگاہ سرینگر مورخہ 09/11/2017 کو فوت ہو چکا ہے۔ سائل حکیم غلام رسول شاہ ولد مرحوم غلام محمد شاہ ساکنہ رتھ پورہ عیدگاہ سرینگر اپنے والد کی لواحقہ کی سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار عیدگاہ

ریانہ برناوی؛ عرب دنیا کی پہلی خاتون خلاباز!

نجی خلائی کمپنیاں اسپیس ایکس، ایکسیم اسپیس اور سعودی اسپیس کمیشن کے مشترکہ خصوصی مشن پر 21 مئی 2023 کو پہلے دو سعودی خلاباز جب بین الاقوامی خلائی اسٹیشن پر پہنچے تو پوری دنیا کی نگاہیں ان پر مرکوز تھیں۔ خاتون ڈاکٹر نے ساری عرب خواتین کے سر فخر سے بلند کردیے جب انہوں نے خلاء میں پہنچ کر اپنی آمد کا اعلان کیا، زمین پر بھیجی جانے والی ویڈیو میں دونوں خلاباز نظر آئے جس میں ریانہ برناوی نے خلا میں پہنچنے والی پہلی عرب مسلمان خاتون کے طور پر اپنی تقریر کا آغاز کرتے ہوئے کہا ''خلاء سے السلام علیکم! ہمارے لیے یہ بیحد اعزاز کی بات ہے کہ ہم اس تاریخی خلائی سفر میں شریک ہیں۔'' علی القرنی بھی پیر کی صبح ٹوئٹر پر اپنے آفیشل اکاونٹ کے ذریعے سعودی اسپیس کمیشن کی طرف سے شائع کردہ کلپ میں دکھائی دیے۔

عالمی خبر رساں ایجنسی کے مطابق اسپیس ایکس کے تیار کردہ میزائل فالکن 9 کے ذریعے خلائی فرم ایکسیم ٹو (Axiom-2) کا دوسرا نجی خلائی مشن پر روانہ ہوا تھا، جس میں سعودی ریانہ برناوی اور علی القرنی سوار تھے۔ اسے 21 مئی اتوار کی شام فلوریڈا کے کینیڈی اسپیس سینٹر سے لاونچ کیا گیا تھا، ان کے ساتھ ناسا کے دو سابق خلا باز خاتون پیگی واٹسن اور امریکی کاروباری شخصیت جان شوفنر بھی تھے۔

یہ مشن آٹھ روز جاری رہا اور اس کے تحت 20 سے زائد تجربات کیے گئے۔ خلابازوں نے اسٹیشن پر رہتے زمینی مدار میں 126 چکر مکمل کیے۔ نجی کمپنی کے مطابق ان کا حالیہ اسپیس ایکسیم ٹو خلائی مشن انتہائی کامیاب رہا ہے۔ اس مہم کے ساتھ ہی خلائی اسٹیشن پر خلابازوں کی تعداد 11 ہو چکی تھی جن میں امارت کے پہلے خلاباز سلطان النیادی بھی شامل

سعودی اسپیس اتھارٹی کے سی ای او محمد بن سعود التمیمی نے اس حوالے سے انکشاف کیا ہے کہ مملکت میں اب 3 خلاباز موجود ہیں جو خلا میں جا چکے

انہوں نے فلوریڈا سے معروف نشریاتی ادارے کو دیے گئے انٹرویو میں کہا کہ سعودی عرب 3 خلاباز بھیجنے والے عرب دنیا کا پہلا ملک بن گیا ہے۔ خلاء میں جانے والی پہلی خاتون عرب خلاباز بین الاقوامی خلائی اسٹیشن (آئی ایس ایس) پہنچی ہیں۔ رانیہ برناوی ایکسیم اسپیس کے دوسرے نجی مشن میں دو سعودیوں میں سے ایک ہیں، جنہیں امریکا سے اسپیس ایکس فالکن 9 راکٹ پر روانہ کیا گیا تھا۔ آئی ایس ایس کے مدار میں اپنے طے شدہ 10 دن کے دوران، 34 سالہ بائیو میڈیکل سائنس داں اسٹیم سیل اور چھاتی کے کینسر کی تحقیقات انجام دے رہی ہیں۔

وہ امید کرتی ہیں کہ ان کا یہ خلائی سفر مشرق وسطی کے پس منظر سے تعلق رکھنے والی تمام خواتین کو متاثر کرے گا۔ خلا میں فلمائی گئی ایک ویڈیو میں انہوں نے کہا،''دنیا بھر کے لوگوں کے لیے، مستقبل بہت روشن ہے۔ میں چاہوں گی کہ آپ بڑا خواب دیکھیں، اپنے آپ پر یقین کریں اور انسانیت پر یقین رکھیں۔''

محترمہ برناوی سمیت چار رکنی عملے نے خلائی ڈریگن خلائی جہاز میں رہتے ہوئے خلاء کا سفر کیا، جو اکیس مئی کو رات نو بجکر 37 منٹ (جی ایم ٹی) پر فلوریڈا کے کیپ کیناورل میں واقع کینیڈی اسپیس سینٹر سے لاونچ ہونے والے فالکن 9 راکٹ کے اوپر سوار تھا۔ ایکسیم اسپیس نے ٹویٹ کیا کہ ڈریگن نے پیر کو GMT1213 پر ISS کے ساتھ خود مختار طریقے سے ملاپ کرادیا۔ چکر لگانے والی لیبارٹری میں انسانی صحت پر 20 سے زیادہ تجربات کیے گئے۔ محترمہ برناوی کے تجربات ریاض کے کنگ فیصل اسپیشلسٹ اسپتال اور ریسرچ مرکز کے اسٹیم سیل اور ٹشوری انجینئرنگ پروگرام میں ان کے بطور ریسرچ لیب ٹیکنیشن، گذشتہ نو سالوں میں ان کے کچھ تحقیقی کاموں پر مبنی رہے۔ اپنی ایک حالیہ نیوز کانفرنس میں، انہوں نے کہا کہ خلا میں جانے والی پہلی خاتون سعودی خلاباز بننا ایک بڑی خوشی

اور اعزاز تھا جس سے میں بہت خوش ہوں! انہوں نے مزید کہا کہ وہ اپنے تجربات کو دوسروں تک منتقل کرنے کی منتظر ہیں۔

سعودی امریکی ایرو اسپیس انجینئر اور سعودی اسپیس کمیشن کے مشیر، مشال اشمری نے کہا،''ہمارے اہداف سائنس کے ذریعے تمام انسانیت کو فائدہ پہنچانے کے لئے ہیں۔''''ہم امید کرتے ہیں کہ یہ مشن انسانی تجربے کو آگے بڑھانے کے لیے مختلف پس منظر کی بچیوں اور خواتین کو متاثر کرے گا۔

واضح رہے کہ سعودی عرب میں خواتین نے 2018 میں کار چلانے کا حق حاصل کیا، اور انسانی حقوق کے گروپس مانتے ہیں کہ وہاں ابھی بھی مرد سرپرستی کے قوانین خواتین کے حقوق کو محدود کرتے ہیں۔ اس صورت حال میں ریانہ خلا میں پہنچنے والی پہلی مسلمان عرب خاتون بن چکی ہیں۔ محترمہ برناوی نے بین الاقوامی خلائی اسٹیشن سے جو ٹوئٹر پر ویڈیو پوست کی ہے، اس میں مسجد الحرام کو دکھایا گیا ہے، جو خلاء ⃞ سے روشن ترین تصویر ہے۔

وہ کہتی ہیں کہ ''اج اپنا تجربہ مکمل کرنے کے بعد ہم مکہ کے اوپر سے گزرے جو کافی روشن ہے۔'' یہ واقعہ خلائی تحقیق اور عرب دنیا میں سائنس میں خواتین کی پہچان، دونوں کے لیے ایک اہم سنگ میل ہے۔

رانیہ برناوی: ایکسیم اسپیس۔ ٹو مشن میں مشن کی ماہر کی حیثیت سے خدمات انجام دینے والی ڈاکٹر رانیہ برناوی کینسر اسٹیم سیل ریسرچ میں تقریبا ایک دہائی کے تجربے کی حامل ایک بائیو میڈیکل محقق ہیں۔

برناوی نے اس ایکسیم اسپیس کے دوسرے نجی خلاباز مشن میں عالمی خلائی اسٹیشن (آئی ایس ایس) پر مشن کی ماہر سعودی عرب کی سائنسی تحقیقی سہولیات کے لیے کام کیا ہے۔ برناوی خلا میں جانے والی پہلی سعودی خاتون خلاباز کی حیثیت سے تاریخ رقم کر چکی ہیں اور عالمی خلائی اسٹیشن کو دیکھنے والے پہلے پہل سعودیوں میں سے ایک ہیں۔ وہ ستمبر 1988 میں سعودی عرب کے شہر جدہ میں پیدا ہوئیں۔ برناوی کے پاس بایومیڈیکل سائنس میں متعدد ڈگریاں ہیں۔ انہوں نے سعودی عرب کی الفیصل یونیورسٹی سے بائیو میڈیکل سائنسز میں ماسٹرز کیا ہوا ہے، اور نیوزی لینڈ کی اوٹاگو یونیورسٹی سے بایومیڈیکل سائنسز میں بیچلر ڈگری لی ہے۔

برناوی نے سعودی عرب کے ریاض میں واقع کنگ فیصل اسپیشلسٹ اسپتال اور ریسرچ سینٹر میں اسٹیم سیل اینڈ ٹشو ری انجینئرنگ پروگرام کے ریسرچ لیب ٹیکنیشن کے طور پر نو سال سے زیادہ فرائض انجام دیے اور مختلف تکنیکی اور تحقیقی ذمے داریاں نبھائی ہیں۔ AX-2 مشن کے دوران ان کی ساری توجہ اسٹیم سیل اور چھاتی کے کینسر کی تحقیق پر مرکوز تھی۔

اپنے پیشہ ورانہ کیریئر کے علاوہ وہ کھلاڑی اور کھیلوں کی شائق بھی ہیں، جیسے سعودی عرب اور انڈونیشیا میں اسکوبا ڈائیونگ (غوطہ خوری)، دریائے نیوزی لینڈ میں ہینگ گلیڈنگ، لیج سیوظنگ، ترکی میں پیدل سفر اور رافٹنگ (کشتی پر سفر) کر چکی ہیں۔ 2014ء ⃞ میں انہوں نے دبئی میں ونگ سوٹ فلائنگ ٹریننگ میں حصہ لیا۔ 2022ء میں ڈاکٹر برناوی نے سعودی عرب میں سینٹری فیوج (تیز رفتار مرکز پر گھومنے والی مشین) اور ہائی پوسک کی تربیت میں بھی حصہ لیا۔ محترمہ برناوی کے ساتھی علی القرنی کا تعارف اس طرح ہے:

علی القرنی ایک عرب خلاباز ہیں جو سعودی عرب کی بادشاہی کی نمائندگی کررہے۔ انہوں نے AX-2 مشن میں مشن ماہر کی حیثیت سے خدمات انجام دی ہیں۔ علی القرنی 2387 گھنٹوں کی پرواز کے ساتھ 12 سال سے زیادہ پرواز کا تجربہ رکھتے ہیں۔ وہ ایک مستند لڑاکا پائلٹ ہیں جنہیں مختلف طرح کے جہازوں کو اڑانے میں ملکہ حاصل ہے، ان میں Cessna,172 T-,T6,-F38,-15S شامل ہیں۔ انہوں نے بنیادی طور پر رائل سعودی فضائیہ کی خدمات میں F-15SA اڑایا ہے۔ علی القرنی نے رائل سعودی فضائیہ کے رکن کی حیثیت سے امریکی فضائیہ کے ساتھ ناسا کے جانسن اسپیس سینٹر کے دورہ کیا اور خلا میں اپنی دلچسپی کو پروان چڑھانے کے لیے تربیت حاصل کی۔ یہی وہ لمحات تھے جنھوں نے ان کے خلائی تخیل کو پرواز دی اور اب وہ سعودی نیشنل خلابازی پروگرام کے ابتدائی رکن بن چکے ہیں۔ نئی نجی خلائی فرم ایکسیم اسپیس کے دوسرے نجی مشن میں وہ مہمان بنے تھے۔

MNN

واٹس ایپ نے ایچ ڈی ویڈیو بھیجنے کا فیچر متعارف کرادیا

کیلیفورنیا: میٹا کی جانب سے میسجنگ پلیٹ فارم واٹس میں صارفین کی سہولت کے لیے نئے فیچرز متعارف کرانے کا سلسلہ جاری ہے۔ ٹیک کمپنی نے اپنی ڈیلی ایپلی کیشن واٹس ایپ میں ایچ ڈی تصاویر کے لیے سپورٹ شامل کرنے کے بعد اینڈ رائیڈ ورژن میں ایچ ڈی ریزولوشن میں ویڈیو بھیجنے کا فیچر بھی متعارف کرادیا۔ صارفین کو فیچر واٹس ایپ کی تازہ ترین اپ ڈیٹس حاصل کرنے کے بعد دستیاب ہوگا۔ صارفین ویڈیو بھیجتے وقت اسکرین کے اوپر ایچ ڈی کا آپشن دیکھ سکیں گے۔ اس آپشن کے انتخاب کے بعد صارفین کے پاس یہ اختیار ہوگا کہ وہ اپنی ویڈیو اسٹینڈرڈ کوالٹی میں بھیجنا چاہتے ہیں (جو عموماً 480 پکسل ریزولوشن کی ہوتی ہے) یا ایچ ڈی کوالٹی میں (یعنی 720 پکسل ریزولوشن)۔ تاہم، صارفین اصل ویڈیو کے فل ایچ ڈی یعنی 1080 پکسل یا 4 کے یعنی 2160 پکسل ہونے کے باوجود 720 پکسل ریزولوشن سے بہتر کوالٹی میں ویڈیو نہیں بھیج سکیں گے۔ ویڈیو کوالٹی کے انتخاب کے دوران واٹس ایپ صارفین کو تنبیہ کرے گا کہ اسٹینڈرڈ کوالٹی ویڈیو کم اسٹوریج اسپیس استعمال کرتی ہیں اور زیادہ جلدی بھیج دی جاتی ہیں۔ صارفین دونوں فائلوں کے درمیان فائل سائز کے فرق کو بھی واضح طور پر محسوس کرسکیں گے۔ لیکن صارفین ایچ ڈی کوالٹی کو ایپ کی ڈیفالٹ سیٹنگ کے طور پر سیٹ نہیں کرسکیں گے، یہ آپشن ان کو ہر بار اعلیٰ کوالٹی میں ویڈیو بھیجتے وقت چننا ہوگا۔ فیچر کا اجراء جمعرات کو اینڈرائیڈ کے لیے واٹس ایپ کی 2.23.17.74 اپ ڈیٹ سے شروع کیا گیا ہے۔

MNN

پھل اور سبزیوں سے کیڑے مار دوا کے اثرات ختم کرنے والا برتن

نیو یارک: پوری دنیا میں سبزیوں اور پھلوں پر حشرات کش اور ضار کش ادویہ عام استعمال کی جاتی ہیں۔ یہ مسئلہ ترقی یافتہ ممالک میں بھی بہت عام ہے۔ اب ایک جادوئی برتن میں سبزیاں اور پھل رکھنے سے ان کے 99 فیصد مضر اثرات ختم ہو جاتے ہیں۔ اس ایجاد کا نام گارنش رکھا گیا ہے جو پہلے پہل کراؤڈ فنڈنگ ویب سائٹ پر رکھی گئی تھی اور حیرت انگیز طور پر ڈیڑھ گھنٹے میں اس کیلیے مطلوبہ رقم جمع ہو گئی تھی۔ خود پاکستان میں بھی زرعی ادویات اور کیڑے مار کیمیکل کا استعمال بڑھتا جا رہا ہے۔ یہ ادویہ کسان کے زبان میں زہر کہلاتی ہیں اور یوں ہماری غذا کا حصہ بن کر بہت نقصاندہ ثابت ہو سکتی ہے۔ گارنش میں جو سبزی اور پھل رکھا جائے اس سے عام کیمیکل 99 فیصد ختم ہو جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ مشہور اور بدنام کیمیائی اسپرے کلوروپائریفوس اور ڈکلوووس بھی 99 فیصد تک کم ہو جاتیھیں۔ اس برتن کو آسانی سے اٹھا کر کہیں بھی لیجایا جا سکتا ہے اور یو ایس بی پورٹ سے چارج کیا جا سکتا ہے۔ اسے استعمال کرنا بہت آسان ہے۔ گارنش میں پانی بھرے اور اس میں سبزیاں، اجناس اور پھل ڈبو دیں۔ آلے کو آن کرتے ہی پانی کی برق پاشیدگی (الیکٹرولائسس) کا عمل شروع ہو جاتا ہے۔ اس میں ایچ اور او ایچ آئن پیدا ہوتیھیں۔ اس عمل میں تہہ سے چھوٹے بلبلے پیدا ہوتے ہیں۔ اس طرح مضر کیمیکل کے بند (بانڈ) ٹوٹنے لگتے ہیں۔ تاہم ضروری ہے کہ پانی میں کلورین کی معمولی مقدار ملائی جائے تاہم کلورین نہ ہونے کی صورت میں آپ چٹکی بھر نمک بھی شامل کرسکتے ہیں۔ تجربہ گاہ میں گارنش کو غیر معمولی طور پر کامیاب قرار دیا گیا ہے۔ صرف دس منٹ میں یہ فصلوں پر استعمال ہونے والے خطرناک کیمیکل کو صاف کردیتا ہے۔ گارنش کی قیمت 99 سے 149 ڈالر تک ہے جو کراوڈ فنڈنگ ویب سائٹ، انڈی گوگو پر دستیاب ہے۔

MNN

انسان کو تندرست رکھنے والے جراثیم

پچھلے عشرے کے دوران بنی نوع انسان پر ایک حیرت انگیز انکشاف ہو چکا: یہ کہ اس کی آنتوں، منہ، جلد، سانس کی نالی، تناسلی اعضا اور دیگر اندرونی جسمانی مقامات میں کھربوں جراثیم، وائرس اور دوسرے خردبینی جاندار رہتے بستے ہیں۔

وزن کے حساب سے بات کی جائے تو یہ غیر مرئی ننھے منے جاندار کل انسانی وزن کا تین فیصد بنتے ہیں۔ گویا 80 کلووزنی ایک انسان میں تقریباً ڈھائی کلو وزن ان خردبینی جانداروں کا ہوتا ہے جو ہمیں دکھائی نہیں دیتے۔ ماہرین طب نے انھیں ''مائکروبائیوم'' (Microbiome) کا نام دیا ہے۔ ان جانداروں کی ہزارہا اقسام ہیں۔

انسان کے بدن کو مفت میں ٹھکانہ بنا لینے والے ان ننھے باسیوں کو معمولی مت سمجھیے، یہ ہمیں جسمانی اور ذہنی طور پہ تندرست رکھنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اور اگر ان کی حالت بگڑ جائے تو انسان کی طبیعت بھی خراب ہو جاتی ہے۔

خاص طور پہ ہمارے نظام ہاضمہ اور دماغ ان مائکرو بائیوم کی خرابی سے براہ راست متاثر ہوتے ہیں کیونکہ ننھے جانداروں نے اپنی سرگرمیوں کے ذریعے انھیں باہم منسلک کررکھا ہے۔ معنی یہ کہ جب بھی مائکروبائیوم کی حالت بگڑنے سے ہمارا پیٹ خراب ہو جائے تو ہم خود کو پژمردہ، افسردہ اور ذہنی طور پہ پریشان بھی محسوس کریں گے۔ کتنی عجیب بات مگر ہے سچ!

ہمارے جسم میں سب سے زیادہ خردبینی جاندار نظام ہاضمہ میں ملتے ہیں جن کی تعداد 100 ٹریلین تک پہنچ سکتی ہے۔ منہ، غذائی نالی، شکم اور چھوٹی و بڑی آنت اس نظام کے بنیادی حصے ہیں۔ اس نظام کے افعال میں جگر، پتہ، تلی اور لعاب دہن والے غدود بھی اپنا حصہ ڈالتے ہیں۔ نظام ہاضمہ میں مقیم خردبینی جاندار طبی اصطلاح میں ''گٹ مائکرو بائیوٹا'' (Gut microbiota) کہلاتے ہیں۔

یہ واضح رہے کہ ایک اندازے کے مطابق زمین پر جراثیم، وائرسوں، پھپھوندی، پروٹوزا اور خردبینی جانداروں کی دیگر اقسام کی تعداد ''پانچ ارب ٹریلین'' بنتی ہے۔ یہ ہر جگہ ملتے ہیں، ہوا سے لے کر پانی تک میں اور انسان سمیت تمام جانوروں کے اجسام میں پائے جاتے ہیں۔ یہ بھی یک خلوی ہیں، یعنی ایک خلیہ رکھنے والی اللہ تعالی کی عجیب و غریب مخلوق! ان میں سب سے زیادہ تعداد جراثیم اور وائرسوں کی ہے۔

دنیا میں بیشتر جراثیم اور وائرس انفرادی طور پہ رہتے ہیں۔ مگر ان کی کچھ اقسام کسی بڑے جاندار مثلاً انسان کے جسم میں اپنی کالونیاں بنا کر وہاں اپنا مخصوص ماحول (environment) قائم کر لیتی ہیں۔ کالونیاں بنا لینے والے انہی خردبینی جانداروں کو مائیکروبایوٹا کہا جاتا ہے۔

جبکہ انسان یا حیوان کے پورے جسم میں رہتے بستے ننھے منے جاندار مجموعی طور پہ مائیکروبائیوم کہلاتے ہیں۔ جیسا کہ بتایا گیا، انسانی بدن میں ہمارا نظام ہاضمہ ان غیر مرئی جانداروں کی سب سے بڑی آماجگاہ ہے۔

گٹ مائیکروبایوٹا غذا ہضم کرنے میں جسم کی مدد کرتے اور ہمارا مدافعتی نظام (immune

system) بھی مضبوط بناتے ہیں۔ بہت سی غذائیں ہمارا نظام ہاضمہ پیس نہیں پاتا۔ تب بڑی آنت میں یہی ننھے جاندار ان غذاؤں کو پیس کر ریزہ ریزہ کر دیتے ہیں۔

اسی عمل کے باعث غذا میں موجود وٹامن، معدنیات اور دیگر غذائی عناصر (nutrients) الگ ہو کر خون میں شامل ہو جاتے ہیں۔ خون انھیں پھر انسانی خلیوں تک پہنچاتا ہے۔ غذائیات پا کر ہمارے خلیے اپنے کام انجام دیتے ہیں۔ غرض انسان کو زندہ رکھنے اور اسے کام کرنے کے قابل بنائے رکھنے میں نظام ہاضمہ کے پُراسرار نادیدہ جانداروں کا بھی اہم کردار ہے۔

حیرت انگیز بات یہ کہ ہر انسان میں نظام ہاضمہ کے گٹ مائیکروبایوٹا کی ہیئت و ترکیب (composition) عمر، غذا اور طرز زندگی کے لحاظ سے مختلف ہوتی ہے۔ اسی باعث ہر انسان میں یہ خردبینی جاندار اپنا مخصوص ماحول اور بود و باش رکھتے ہیں۔

یہ واضح رہے کہ ہماری جلد، نظام تنفس اور اعضائے تناسل میں بستے ننھے جانداروں کی ہیئت و ماحول ایک دوسرے سے مختلف ہے۔ تاہم یہ سبھی مل جل کر انسانی جسم کے سبھی نظاموں کو متوازن اور فعال رکھتے ہیں۔ یہ عمل طبی اصطلاح میں ہومیوسٹیس (homeostasis) کہلاتا ہے۔ ہاضمہ، استحالہ (metabolism)، مدافعتی، تنفسی، عصبی، تناسلی اور اینڈوسیرینی ہمارے جسم کے اہم نظام ہیں۔

جدید تحقیق کی رو سے ہمارے نظام ہاضمہ میں گٹ مائیکروبایوٹا کی چار سو سے ایک ہزار اقسام پائی جاتی ہیں۔ ان میں سے کچھ اقسام انسانی صحت پر منفی اثرات بھی مرتب کرتی ہیں، لیکن بیشتر انسان دوست ہیں جو کسی نہ کسی طرح ہماری صحت کو فائدہ پہنچاتی ہیں۔

مثال کے طور پہ وہ وٹامن اور معدنیات بنانے میں دیگر جسمانی افعال کی مدد کرتی ہیں۔ کچھ اقسام کے جراثیم لیکٹک ایسڈ (acidlactic) اور بیکٹروسین (bacteriocins) بناتے ہیں۔ یہ دونوں انسان کو خطرناک بیماریوں سے محفوظ رکھنے والے اینٹی بائیوٹک مادے ہیں۔

دلچسپ بات یہ کہ مختلف وجوہ کی بنا پر نظام ہاضمہ کے گٹ مائیکروبایوٹا کے عمل میں تبدیلیاں آ سکتی ہیں۔ مثلاً ہم کوئی نرالی غذا کھا لیں، کوئی نئی قسم کی دوا کھانے لگیں، کسی نئے مقام پہ چلے جائیں یا ذہنی پریشانی و دباؤ کا نشانہ بن جائیں تو یہ عمل ہمارے جسم خصوصاً گٹ مائیکروبایوٹا کی کارگذاری پہ عموماً منفی اثرات پیدا کرتے ہیں۔ اور ان اثرات کے زیر اثر ننھے جاندار منفی سرگرمیاں اپنا کر انسان کی صحت خراب کر دیتے ہیں۔

مثال کے طور پہ ماہرین طب اب جان چکے کہ ہمارے نظام ہاضمہ کی بہت سی بیماریوں مثلاً آنتوں کی سوزش (disboweleinflammatory)، قبض، بواسیر، موٹاپا، ذیابیطس وغیرہ پیدا کرنے میں گٹ مائیکروبایوٹا بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

اسی لیے اب طبی سائنس داں ان خردبینی جانداروں پہ تحقیق و تجربات کر رہے ہیں۔ مدعا یہ ہے کہ ان کی مرض کو جنم دینے والی سرگرمیاں روکنے کی ادویہ بنائی جا سکیں۔ نیز وہ غذاؤں کا ایسا چارٹ بنا رہے ہیں جس کی مدد سے گٹ مائیکروبایوٹا کی خرابیوں دور کر کے انھیں پھر تندرست کیا جا سکے۔

گٹ مائیکروبایوٹا میں سب سے اہم جراثیم (بیکٹریا) ہیں۔ ان جرثوموں کی تعداد کم یا زیادہ ہو جائے، نیز ان کی اقسام کی تعداد میں فرق آ ماہرین نے تجربات کر کے یہ اہم بات دریافت کی ہے

MNN

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

ایشیز سیریز: تیسرا ٹیسٹ میچ 17 دسمبر سے کھیلا جائے گا

نئی دہلی (ایم این این): آسٹریلیا اور انگلینڈ کی کرکٹ ٹیموں کے درمیان میں ایشیز سیریز کا تیسرا ٹیسٹ میچ ۱۷ دسمبر سے ایڈیلیڈ، اوول میں شروع ہوگا۔ میزبان آسٹریلیائی ٹیم کو مہمان انگلینڈ کے خلاف پانچ ٹیسٹ میچوں پر مشتمل ایشیز سیریز میں ۰-۲ کی برتری حاصل ہے۔ کینگروز نے پہلے ٹیسٹ میچ میں مہمان انگلینڈ کو ۸ وکٹوں سے شکست دی تھی جبکہ برسبین میں کھیلے گئے دوسرے ٹیسٹ میچ میں بھی میزبان آسٹریلیائی ٹیم نے انگلینڈ کی ٹیم کو ۸ وکٹوں سے مات دی تھی۔ دونوں ٹیموں کے درمیان میں ایشیز سیریز کا تیسرا ٹیسٹ ۱۷ سے ۲۱ دسمبر تک ایڈیلیڈ، اوول میں کھیلا جائے گا۔ انگلینڈ کی ٹیم مایہ ناز آل راؤنڈر بین اسٹوکس لیڈ کررہے ہیں۔ آسٹریلیائی ٹیم کے مایہ ناز فاسٹ بولر پیٹ کمنز فٹنس مسائل سے نجات پانے کے بعد تیسرے ٹیسٹ میچ میں قومی ٹیم کو لیڈ کرنے کے لئے تیار ہیں۔ ان کی غیر موجودگی میں ابتدائی دو ٹیسٹ میچوں میں مایہ ناز آل راؤنڈر سٹیون سمتھ نے ٹیم کی قیادت کی تھی۔ دونوں ٹیموں کے درمیان میں ایشیز سیریز کا ۷۴ واں ایڈیشن ہے۔ دونوں ٹیموں کے درمیان ۷۴ ایشیز سیریز ہوچکی ہیں جن میں سے ۳۴ میں آسٹریلیا نے کامیابی حاصل کی جبکہ ۳۲ سیریز انگلینڈ کے نام رہیں۔ ۷ ایشیز سیریز بے نتیجہ رہیں۔ یہ سیریز مجموعی طور پر ۷۴ ویں ایشیز سیریز جو آسٹریلیا میں جاری ہے۔ دونوں ٹیموں کے درمیان گزشتہ ایشیز سیریز میں ۲-۲ سے برابر ہوگئی تھی۔ آسٹریلیا میں جاری ۲۰۲۵-۲۶، کی ایشیز سیریز ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کا حصہ ہے۔ واضح رہے کہ میز ایشیز سیریز کے شیڈول کے مطابق پانچ ٹیسٹ میچوں کی سیریز کا تیسرا میچ ۱۷ سے ۲۱ دسمبر تک ایڈیلیڈ اوول، ایڈیلیڈ میں کھیلا جائے گا

ہندوستانی گیند بازوں کے سامنے جنوبی افریقہ کے بلے باز بے بس

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی گیند بازوں نے شاندار گیند بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ٹی-۲۰ سیریز کے تیسرے میچ میں ۷ وکٹوں سے اپنی ٹیم کو فتح دلانے میں اہم رول ادا کیا۔ جنوبی افریقہ کی پوری ٹیم ۱۱۷ رنوں پر آوٹ ہوگئی تھی جس کے جواب میں ہندوستان نے ابھیشیک شرما (۳۵) اور شبھمن گل (۲۸) کی اننگز کی مدد سے ۱۵.۵ اوور میں ۳ وکٹ پر ۱۲۰ رن بنا کر میچ ۷ وکٹوں سے جیت لیا اور سیریز میں دو ایک کی برتری بھی حاصل کرلی۔ اس سے قبل ہندوستانی ٹیم نیا پنی تباہ کن گیند بازی سے جنوبی افریقہ کے بلے بازوں کو بے بس کردیا۔ ہندوستان نے پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا اور پوری ٹیم کو محض ۱۱۷ رنوں پر ڈھیر کردیا۔

تاریخی کارنامہ: ہندوستان اسکواش ورلڈ کپ کا فاتح بن گیا

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی اسکواش کے لیے اتوار ایک تاریخی دن تھا! ہندوستان نے فائنل میں ہانگ کانگ کو شکست دے کر پہلی بار اسکواش ورلڈ کپ ۲۰۲۵ء کا خطاب اپنے نام کر لیا ہے۔ اس فتح کے ساتھ، ہندوستان آسٹریلیا، انگلینڈ اور مصر کے بعد اسکواش ورلڈ کپ جیتنے والا چوتھا ملک بن گیا ہے۔ دوسری سیڈیڈ ہندوستانی مکسڈ ٹیم نے ٹورنامنٹ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور فائنل تک ایک بھی میچ نہیں ہارا۔ پی ایس اے رینکنگ میں ۷۹ ویں نمبر پر موجود تجربہ کار جوشنا چناپا نے خواتین کے سنگلز مقابلے میں دنیا کی نمبر ۳۷ لی کا یی کو ۰-۳ سے ہرا کر ہندوستان کو شاندار آغاز فراہم کیا۔ ایشین گیمز کے میڈلسٹ ابھے سنگھ نے مردوں کے سنگلز مقابلے میں شاندار کارکردگی پیش کی اور ۲۴ ویں نمبر کے الیکس لاؤ کو ۰-۳ سے شکست دے کر ہندوستان کی برتری ۰-۲ کردی۔ تاریخی خطاب اور فتح کو یقینی بنانے کی ذمہ داری صرف ۱۷ سالہ نوجوان کھلاڑی اناہت سنگھ پر تھی۔ دنیا کی نمبر ۱۳ ٹوماٹو ہو کے خلاف ۸۲ ویں نمبر کی اناہت سنگھ نے دباؤ کو بہترین طریقے سے سنبھالا اور تیسرے میچ میں ۰-۳ سے زبردست کامیابی حاصل کی۔ اناہت کی اس فتح کے ساتھ ہی ہندوستان نے فائنل ۰-۳ سے جیت لیا اور قومی چیمپئن ویلون سینتھل کمار کو چوتھے مردوں کے سنگلز میچ میں کورٹ میں اترنے کی ضرورت ہی پیش نہیں آئی۔ ہندوستان نے گروپ مرحلے میں سوئٹزرلینڈ اور برازیل کو ۰-۴ سے شکست دی تھی اور کوارٹر فائنل میں جنوبی افریقہ جبکہ سیمی فائنل میں دوبار کے چیمپئن مصر کو بھی ۰-۳ سے ہرا کر فائنل میں اپنی جگہ بنائی تھی۔ اوڈیشہ ماسٹرس ۲۰۲۵ء، بیڈمنٹن ٹورنامنٹ میں ہندوستانی کھلاڑیوں نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے خواتین اور مردوں کے سنگلز کے خطابات اپنے نام کر لیے۔ خواتین سنگلز کے فائنل میں ٹاپ سیڈ انمول ہڈا نے عمدہ کھیل پیش کرتے ہوئے اپنی ہم وطن ایشورانی بروا کو ۱۷-۱۳، ۱۰-۲۱، ۱۳-۲۱ سے شکست دی۔ عالمی رینکنگ میں ۸۲ ویں نمبر پر موجود انمول نے آغاز سے ہی مقابلے پر مکمل کنٹرول رکھا اور یہ ان کا تیسرا بی ڈبلیو ایف سپر ۱۰۰ خطاب ثابت ہوا۔ شکست کے باوجود ایشورانی بروا نے چاندی کا تمغہ جیت کر یادگار اختتام کیا۔ مردوں کے سنگلز فائنل میں دوسری سیڈ کرن جارج نے سنسنی خیز مقابلے میں انڈونیشیا کے محمد یوسف کو تین گیمز میں شکست دے کر خطاب اپنے نام کیا۔

آئی پی ایل نیلامی: کیمرون گرین پر پیسوں کی برسات ہو سکتی ہے

نئی دہلی (ایم این این): ابوظہبی، (ایجنسی): عالمی معیار کے تیز گیند باز آل راؤنڈرز کی عدم دستیابی کی وجہ سے آسٹریلیائی کرکٹر کیمرون گرین کیلئے منگل کو ہونے والی آئی پی ایل کی منی نیلامی میں فائدہ مند صورتحال ہو سکتی ہے جہاں کولکاتا نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) اور چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) جیسی ٹیمیں اس کھلاڑی کیلئے بڑی بولی لگا سکتی ہیں۔ نیلامی میں ۱۰ ٹیمیں ۷۷ کھلاڑیوں کو خریدنے کیلئے اتریں گی اور تمام ٹیموں کے پاس مجموعی طور پر ۲۳۷ کروڑ ۵۵ لاکھ روپے کی رقم دستیاب ہے۔ گرین، ہندوستانی ٹیم سے باہر چل رہے وینکٹیش ایر اور انگلینڈ کے جارح بلے باز لیام لیونگسٹن پر بھاری بولی لگ سکتی ہے۔ کولکاتا نائٹ رائیڈرز کے پاس سب سے زیادہ ۶۴ کروڑ ۳۰ لاکھ روپے کی رقم دستیاب ہے اور ان کی نظریں ٹیم کو نئے سرے سے تیار کرنے پر مرکوز ہوں گی۔ ٹیم کو ۱۳ کھلاڑیوں کو خریدنا ہے اور نیلامی میں اسے بنیادی طور پر چنئی سپر کنگز سے چیلنج ملنے کی امید ہے جن کے پاس ۴۳ کروڑ ۴۰ لاکھ روپے کی رقم دستیاب ہے۔ منی نیلامی ہمیشہ بڑی نیلامی سے زیادہ دلچسپ ہوتی ہے کیونکہ فرنچائزز خاص پسند کے ساتھ آتی ہیں اور مختلف ہنر والے کھلاڑیوں کو اپنے ساتھ جوڑنے کیلئے کسی بھی حد تک جانے کو تیار رہتی ہیں۔ تیز گیند بازی کرنے والے آل راؤنڈرز کیلئے ہمیشہ سے بڑی بولیاں لگتی رہی ہیں۔ اسے دیکھتے ہوئے گرین، وینکٹیش ایر اور ویسٹ انڈیز کے آل راؤنڈر جیسن ہولڈر سب سے زیادہ ۲ کروڑ روپے کے بنیادی قیمت والے کھلاڑیوں کی فہرست میں شامل ہیں۔ آئی پی ایل میں کیمرون گرین نے متاثر کیا ہے۔ انہوں نے ۲۹ میچوں میں ۷۰۴ رن بنانے کے علاوہ ۱۶ وکٹیں بھی حاصل کی ہیں۔ وہ آسٹریلیا کیلئے تمام فارمیٹ میں باقاعدگی سے کھیلتے ہیں اور ایسے میں نیلامی میں ان کا توجہ کا مرکز ہونا تقریباً یقینی ہے۔ تیسرے تیز گیند باز آل راؤنڈر ہولڈر کو لے کر اگرچہ زیادہ ہنگامہ نہیں ہے لیکن وہ جارحانہ بلے بازی کے علاوہ موثر گیند بازی کرنے کی بھی صلاحیت رکھتے ہیں اور کم متبادل کے درمیان ٹیم ان کیلئے بڑی بولی لگا سکتی ہے۔ وینکٹیش کے معاملے میں یہ دیکھنا دلچسپ ہوگا کہ کیا ان کی بولی ۱۰ کروڑ روپے سے اوپر جاتی ہے، جوان کے ہنر اور قابلیت کو دیکھتے ہوئے ایک معقول بولی ہوگی۔ منی نیلامی میں رائٹ ٹو میچ (RTM) کارڈ استعمال کرنے کا کوئی اختیار نہیں ہے، لہٰذا اگر نائٹ رائیڈرز کو وینکٹیش کو واپس لینا ہے تو کچھ سمجھداری والے فیصلے کرنے ہوں گے۔ اسپن بولنگ بھی کرنے والے انگلینڈ کے اسٹار کھلاڑی لیونگسٹن اور جنوبی افریقہ کے کوئنٹن ڈی کاک بھی ۹ کروڑ روپے کا ہندسہ چھو سکتے ہیں۔ ڈی کاک نے بار بار دکھایا ہے کہ وہ بلے سے میچ ونر ہیں اور وکٹ کیپر کے طور پر بھی بہت بھروسہ مند ہیں۔ غیر ملکی ہندوستانی کھلاڑیوں پرشانت ویر اور مکل چودھری بولی لگانے والوں کو متوجہ کریں گے جبکہ پرتھوی شا اور سرفراز خان بھی امید کریں گے کہ انہیں ۷۵ لاکھ روپے کے کم بنیادی قیمت پر کوئی خریدار ملے۔

انڈر 19 ایشیا کپ: آخری اوور کا ڈرامہ، سری لنکا بازی لے گیا، افغانستان کو شکست

گیند بازوں کی شاندار کارکردگی اور ویرن چاموڈیتا (۶۲) اور چمیکا ہیناتیگالا (ناٹ آوٹ ۲۵ رن) کی جرات مندانہ اننگز کی بدولت سری لنکا نے پیر کے روز انڈر ۱۹ ایشیا کپ کے گروپ بی کے ایک انتہائی سنسنی خیز مقابلے میں افغانستان کو چار گیندیں باقی رہتے ہوئے ۲ وکٹوں سے شکست دے دی۔ افغانستان نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا اور مقررہ ۵۰ اوورز میں ۲۳۵ رنز اسکور کیے۔ افغانستان کی شروعات اچھی نہ رہی اور تیسرے ہی اوور میں خالد احمد زئی (۹) آوٹ ہو گئے۔ اس کے بعد عثمان سادات اور فیصل شینو زادہ نے اننگز کو سنبھالتے ہوئے دوسرے وکٹ کے لیے ۷۵ رنز کی شراکت قائم کی۔ ۲۲ ویں اوور میں چمیکا ہیناتیگالا نے فیصل شینو زادہ (۳۹) کو آوٹ کر کے اس شراکت کا خاتمہ کیا، جس کے بعد افغان ٹیم کی وکٹ وقفے وقفے سے گرتی رہی۔ عثمان سادات نے ۸۷ گیندوں پر سب سے زیادہ ۴۵ رنز بنائے جبکہ عزیز اللہ نیازئی (۲۵)، کپتان محبوب خان (۲۵)، عزیز اللہ میاخیل (۱۳)، نوریستانی عمرزئی (۲۹) اور عبد العزیز (۳۱) نمایاں رہے۔ افغانستان کی آخری وکٹ ۵۰ ویں اوور کی آخری گیند پر روح اللہ عرب (۲) کی صورت میں گرا۔ سری لنکا کی جانب سے سیتھمیکا سینیویرتنے اور دولنیت سکیرا نے تین، تین وکٹ حاصل کئے جبکہ رسیت نمسارا اور چمیکا ہیناتیگالا نے دو، دو کھلاڑیوں کو آوٹ کیا۔ جواب میں سری لنکا نے ۴۹.۲ اوورز میں ۸ وکٹوں کے نقصان پر ۲۳۸ رنز بنا کر یادگار کامیابی حاصل کی۔ اوپنرز دیمانتھا مہاویتانا اور ویرن چاموڈیتا نے پہلی وکٹ کے لیے ۵۵ رنز جوڑے۔ مہاویتانا ۲۷ رنز بنا کر آوٹ ہوئے، جبکہ ونیتا ناپتیرانا (۴)، کویجا گاماگے (۳۴) اور ومت دن سارا (۱۵) زیادہ دیر کریز پر نہ ٹھہر سکے۔ ویرن چاموڈیتا نے ۳۸ گیندوں پر ۶۲ رنز کی عمدہ اننگز کھیلی۔ ۴۱ ویں اوور میں جب آدھم ہلمی (۳) آوٹ ہوئے تو سری لنکا کا اسکور ۱۸۳ رنز تھا اور میچ نازک مرحلے میں داخل ہو چکا تھا۔ ایسے وقت میں دولنیت سکیرا اور چمیکا ہیناتیگالا نے اننگز کو سنبھالا۔ ۴۷ ویں اوور میں سکیرا ۲۱ رنز بنا کر آوٹ ہوئے اور اگلے ہی اوور میں سیتھمیکا سیناویرتنے ایک رن پر آوٹ ہو گئے، جس سے ایک بار پھر دباؤ بڑھ گیا۔ تاہم رسیت نمسارا نے ۴۹ ویں اوور کی آخری گیند پر چوکا لگا کر امیدوں کو زندہ رکھا۔ آخری اوور میں چمیکا ہیناتیگالا نے پہلی گیند پر چھکا اور دوسری پر چوکا جڑ کر اپنی نصف سنچری مکمل کی اور سری لنکا کو دو وکٹوں سے شاندار فتح دلا دی۔

ہندوستانی ٹیم جنوبی افریقہ کے خلاف جیت کے لئے پرعزم

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی کرکٹ ٹیم بدھ کو ایکانا اسٹیڈیم میں جنوبی افریقہ کے خلاف ۵ میچوں کی ٹی ۲۰ سیریز کے چوتھے مقابلے میں میدان میں اتر کر سیریز میں فتح کی مہر لگانے کی پوری کوشش کرے گی۔ شائقین کی نظریں صرف ٹیم کی فتح پر نہیں، بلکہ چند کھلاڑیوں کی دلچسپ کارکردگی پر بھی مرکوز ہوں گی، جو میچ کا رخ یکسر بدل سکتی ہے۔ ہندوستان کو سیریز میں ۱-۲ کی برتری حاصل ہے اور گزشتہ میچ میں زبردست فتح کے بعد ٹیم کا اعتماد عروج پر ہے۔ تیسرے میچ میں ہندوستان نے پہلے بولنگ کرتے ہوئے جنوبی افریقہ کو محض ۱۱۷ رنز پر آوٹ کر کے سب کو حیران کردیا، اور پھر یہ ہدف صرف ۱۵.۵ اوورز میں حاصل کر کے جارحانہ بیٹنگ کی دھوم مچا دی۔ تیسرے میچ میں ایک بار پھر یہ ثابت ہوا کہ ابھیشیک شرما ہندوستانی ٹیم کی دھواں دار شروعات کے لیے کتنے ضروری ہیں۔ شرما نے صرف ۱۸ گیندوں پر تین چوکے اور تین چھکے لگاتے ہوئے ۳۵ رنز کی شاندار اننگز کھیلی، جس نے شائقین کو جوش و خروش میں مبتلا کردیا۔ ان کے شراکت دار شبھمن گل نے ۲۸ گیندوں پر ۲۸ رنز بنائے اور ٹیم کو تیز آغاز دلایا۔ کپتان سوریہ کمار یادو بھی پچ پر واپس آکر اپنا رنگ دکھانے کے لیے بے تاب ہیں۔ ان کی جارحانہ بیٹنگ اور ٹیم کی مستحکم بولنگ جنوبی افریقہ کے لیے ایک ابھرتا ہوا خوف ثابت ہوگی۔ اس پچ میں ہر گیند، ہر شاٹ، اور ہر وکٹ شائقین کے لیے سنسنی خیز لمحات پیدا کرے گی۔ ایکانا کی پچ اور ٹاس کا فیصلہ بھی اس میچ کو مزید دلچسپ اور جانیں لڑا دینے والا بنا سکتا ہے۔ شائقین بے صبری سے منتظر ہیں کہ کون سا کھلاڑی اپنی دھواں دار پرفارمنس سے سب کو حیران کردے گا اور ہندوستان کو سیریز کی فتح دلا کر دھوم مچا دے گا۔ بولنگ میں، اکشر پٹیل کی غیر موجودگی میں شہباز احمد کو اپنی قابلیت دکھانے کا موقع ملا ہے۔ ابتدائی بولنگ میں ارشدیپ سنگھ اور ہرشیت رانا نے ہندوستان کو کامیابی دلائی، جبکہ ورون چکرورتی نے جنوبی افریقہ کے لیے ایک مشکل پہیلی بن کر پچ پر چھا گئے۔ دوسری جانب، جنوبی افریقہ کی ٹیم مشکلات میں ہے۔ تیسرے میچ میں ان کی کمزوری واضح ہوئی۔

رئیل میڈرڈ نے الاویز کو ہرا دیا، ایمباپے نے گول کیا

نئی دہلی (ایم این این): کیلین ایمباپے نے اتوار کی دیر رات کھیلے گئے میچ میں ریئل میڈرڈ کیلئے اشاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ چوٹ سے واپسی کرتے ہوئے انہوں نے ریئل میڈرڈ کیلئے گول کیا، جس کی بدولت ان کی ٹیم نے ہسپانوی فٹبال لیگ لالیگا میں الاویز کو ایک کے مقابلے ۲ سے شکست دے دی۔ ریئل میڈرڈ کی جانب سے روڈریگو نے بھی ایک گول کیا۔ اس جیت کے ساتھ میڈرڈ پوائنٹس ٹیبل میں سرفہرست بارسلونا سے صرف ۴ پوائنٹس پیچھے رہ گیا ہے۔ ریئل میڈرڈ نے تمام مقابلوں میں اپنے گزشتہ ۸ میچوں میں سے صرف ۲ میں کامیابی حاصل کی تھی۔ چمپئن لیگ میں مانچسٹر سٹی کے خلاف دو ایک کی گھریلو شکست کے بعد ٹیم اور کوچ الونسو کو سینٹیا گو برنابیو اسٹیڈیم میں شائقین کی جانب سے تنقید کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ اس میچ میں ایمباپے معمولی چوٹ کے باعث نہیں کھیل سکے تھے لیکن اتوار کی رات الاویز کے خلاف انہوں نے شاندار واپسی کرتے ہوئے پہلے ہاف کے ۴۲ ویں منٹ میں شاندار گول کیا۔ یہ تمام مقابلوں میں میڈرڈ کے لئے ایمباپے کا سیزن کا ۲۶ واں گول تھا۔ الاویز نے ۶۸ ویں منٹ میں کارلوس ویسینیٹ کے گول سے اسکور ایک ایک گول سے برابر کردیا تھا لیکن وینیسیس جونیئر کی شاندار دوڑ اور تعاون کے بعد روڈریگو نے قریب سے گول کر کے میزبان ٹیم کو فیصلہ کن برتری دلا دی۔

فیفا نے ورلڈ کپ کو ایک مہنگی تجارتی تفریح بنا دیا ہے، پرستاروں کی تنقید

نئی دہلی (ایم این این): فٹبال ورلڈ کپ کے پرانے اور انتہائی وفادار شائقین اس بات پر ناراض دکھائی دیتے ہیں کہ فیفا نے اسے ایک مہنگی تجارتی تفریح بنا دیا ہے۔ فٹبال پرستار فیفا پر تنقید کر رہے ہیں کہ ورلڈ کپ کو ٹیلر سوئفٹ کے کنسرٹ کی طرح سمجھا جا رہا ہے۔ انگلینڈ کے مشہور فٹبال پرستار بلی گرانٹ، جو ۱۹۹۰ء کے ایڈیشن کے بعد سے ہر عالمی کپ میں شرکت کرتے آ رہے ہیں، اس بار زیادہ قیمتوں کی وجہ سے امریکہ، کینیڈا اور میکسیکو کا سفر نہیں کر سکیں گے۔ شائقین کا کہنا ہے کہ فیفا نے ورلڈ کپ کو کھیل کے عالمی عوامی تہوار کی بجائے ایک مہنگی تجارتی تفریح بنا دیا ہے،

Delhi Capitals Pick J&K Pacer Aquib Nabi for Rs 8.40 Crore at IPL Aucti

Delhi Capitals Pick J&K Pacer Aquib Nabi for Rs 8.40 Crore at IPL AuctionAbu Dhabi, Dec 16, KNT: Delhi Capitals on Tuesday signed Jammu and Kashmir fast bowler Aquib Nabi for Rs 8.40 crore during the TATA IPL 2026 auction held in Abu Dhabi, marking the highest-ever auction price for a cricketer from the region.Aquib was among eight players from Jammu and Kashmir shortlisted for the auction, reflecting the growing presence of the region's talent in domestic and national cricket circuits. Other J&K players in the auction list included all-rounder Lone Nasir Muzaffar, pacer Waseem Bashir Khanday, left-arm spin all-rounder Abid Mushtaq, batter Vivrant Sharma, opener Qamran Iqbal, fast bowler Atif Mushtaq, and off-spinner Murgan Ashwin.Four players from Jammu and Kashmir have already been retained by their respective Indian Premier League franchises. Abdul Samad has been retained by Lucknow Super Giants, Umran Malik by Kolkata Knight Riders, Yudvir Singh Charak by Rajasthan Royals, and Rasikh Salam, now representing Baroda in domestic cricket, by Royal Challengers Bengaluru.The auction featured a shortlist of 350 players, including 240 Indian and 110 overseas cricketers, selected by the Board of Control for Cricket in India from an initial pool of 1,390 aspirants.Aquib Nabi's selection follows consistent performances in domestic cricket. Since last season, he has taken 73 wickets in 13 First-Class matches. During the 2024–25 season, he claimed 44 wickets in eight matches, including six five-wicket hauls. In the current season, he has added 29 more wickets in red-ball cricket and picked up 15 wickets in the Syed Mushtaq Ali Trophy league stage.Speaking after the auction, Aquib credited the Jammu and Kashmir Cricket Association for supporting his development and said the IPL would provide an opportunity to perform at a higher level. He also acknowledged the role of his family, coaches and JKCA officials in his journey.The Jammu and Kashmir cricket fraternity welcomed Aquib's selection, terming it a significant milestone for theregion. Former players and sports administrators extended congratulations, calling the deal a landmark moment for cricket in Jammu and Kashmir.

فٹبال کا سلطان آیا، دہلی میں میسی کا جادو سر چڑھ کر بولا

نئی دہلی (ایم این این): فٹبال کے درخشاں ستارے ارجنٹائن کے لیونل میسی، روڈریگو ڈی پال اور لوئیس سواریز جیسے ہی پیر کے روز ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں داخل ہوئے، فضا میں ایک ناقابل بیان جوش کی لہر دوڑ گئی۔ لمحہ بھر میں اسٹیڈیم نعروں، تالیوں اور جذبات کے شور سے گونج اٹھا۔ جیسے ہی ان عظیم کھلاڑیوں نے سبز میدان پر قدم رکھا، وقت تھم سا گیا۔ میسی کی مسکراہٹ، ڈی پال کی پُراعتماد نگاہیں اور سواریز کا مخصوص انداز- سب نے مل کر شائقین کے دل جیت لیے۔ ہندوستانی کھلاڑیوں سے مصافحہ کرتے ہوئے ان کے چہروں پر خلوص اور گرمجوشی نمایاں تھی، گویا فٹبال سرحدوں سے آزاد ہو کر دلوں کو جوڑ رہا ہو۔ اسٹیڈیم میں موجود ہزاروں مداحوں نے جھنڈے لہرا کر اپنے ہیروز کا ایسا تاریخی استقبال کیا کہ ارون جیٹلی اسٹیڈیم لمحہ بھر کے لیے عالمی فٹبال کا مرکز بن گیا۔ یہ صرف ایک آمد نہیں تھی، بلکہ فٹبال سے محبت کا ایک سنہرا باب تھا، جو شائقین کے دلوں میں ہمیشہ کے لیے نقش ہوگیا۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,